SUN.8.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 229
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار-8/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 229
4/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔اے، بی ۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

KJ
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

شملہ میں واقع سنجولی مسجد تنازعہ پر

کمشنر کورٹ میں اہم دلیلیں پیش، آئندہ سماعت 5 اکتوبر کو

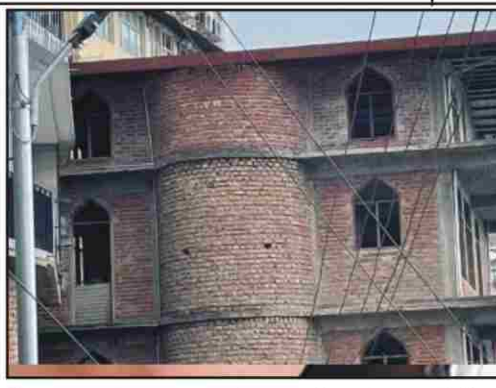

شملہ 7/ستمبر (ایجنسیز): ہماچل پردیش میں شملہ واقع سنجولی مسجد کا تنازعہ اس وقت کافی بڑھا ہوا ہے۔ معاملہ عدالت میں ہے، لیکن دو طبقات کے درمیان بیان بازی کا سلسلہ تیز ہوتا جا رہا ہے۔ اس درمیان آج اس متنازعہ مسجد معاملہ میں کمشنر کورٹ میں سماعت ہوئی جس میں اہم دلیلیں پیش کی گئیں۔ مقامی لوگوں کی طرف سے مسجد کی ناجائز تعمیرات کو لے کر باتیں رکھی گئیں، جبکہ مسجد کمیٹی نے اپنی طرف سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ مسجد ناجائز زمین پر نہیں بلکہ وقف کی زمین پر تعمیر ہوئی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ سماعت کے دوران مسجد کمیٹی کے فریق لطیف مسجد تعمیر سے متعلق ضروری ریکارڈ پیش نہیں کر پائے اور وہ یہ بھی نہیں بتا پائے کہ مسجد تعمیر کے لیے پیسہ کہاں سے آیا اور کس اکاؤنٹ میں پیسہ آیا۔ اس تعلق سے عدالت نے تفصیل جاننے کی کوشش کی۔ اب اس معاملے میں آئندہ سماعت کے لیے 5 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ آج کی سماعت میں شملہ کے مقامی شہریوں کی طرف سے کمشنر کورٹ میں درخواست دی گئی کہ مسجد معاملے کی سماعت میں انھیں بھی فریق بنایا جائے۔ علاوہ ازیں عدالت نے کارپوریشن کے 'جے ای' (جونیئر انجینئر) کو حکم دیا ہے کہ وہ موقع پر تعمیرات سے متعلق رپورٹ تیار کریں۔ سماعت کے دوران ہندو تنظیموں کے وکیل نے بتایا "14 سال بعد، عام لوگوں کو مجبوراً عدالت میں پارٹی بننا پڑا ہے۔ کسی نے اس زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیرات کر لی تھیں۔ اس کے بعد قف بورڈ سوا سال تک غائب رہا۔ اب اچانک قف بورڈ کہتا ہے کہ یہ مسجد ان کی ہے لیکن وہ اس کا کوئی قانونی ثبوت پیش نہیں کر پائے۔ ہمارے کاغذات کے مطابق، اس جگہ پر بنائی گئی مسجد غیر قانونی ہے۔ ہم نے اپنی 20 صفحات کی درخواست میں کسی مذہب کا ذکر نہیں کیا، بلکہ صرف غیر قانونی تعمیرات کی بات کی ہے۔" دوسری طرف وقف بورڈ کے وکیل بھوپ سنگھ ٹھاکر نے کہا کہ جے ای کی رپورٹ کی جانچ پڑتال کے بعد وہ اپنا جواب داخل کریں گے۔ وقف بورڈ کے اسٹیٹ آفیسر قطب الدین نے بھی تصدیق کی ہے کہ انہوں نے ہفتہ کے روز عدالت میں اپنا جواب پیش کر دیا ہے، جیسا کہ عدالت نے ان سے طلب کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریکارڈ کے مطابق 1947 سے لے کر آج تک وقف بورڈ اس جائیداد کا مالک ہے اور جس زمین پر مسجد تعمیر کی گئی ہے وہ ہماچل پردیش حکومت کی نہیں بلکہ وقف بورڈ کی ملکیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2010 کے بعد جو بالائی منزلیں تعمیر کی گئی ہیں وہ مسجد کمیٹی اور بلدیہ کے بیچ کا معاملہ ہے اور اس سے وقف بورڈ کا کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسجد کا انتظام و انصرام وقف بورڈ کی دیکھ ریکھ میں ہوتا ہے۔ لیکن جب مسجد تعمیر سے متعلق ریکارڈ عدالت میں پیش کرنے کی بات ہوئی تو وقف بورڈ کے وکیل ایسا نہیں کر پائے۔ وہ یہ ثابت بھی نہیں کر پائے کہ مسجد میں کی تعمیر غیر قانونی نہیں ہے۔ مسجد تنازعہ کے تعلق سے شملہ کے میونسپل کمشنر بھوپیندر اتری کا کہنا ہے کہ مسجد کی دو منزلیں ناجائز طریقے سے تعمیر ہوئی ہیں۔ عدالت میں مسجد کے تعلق سے یہ تنازعہ 2010 سے چل رہا ہے جس پر اب تک 44 بار سماعتیں ہو چکی ہیں۔ جانکاری کے مطابق اب تک مسجد کو 34 بار نوٹس بھیجا گیا، لیکن مبینہ ناجائز تعمیرات اس کے باوجود بھی جاری ہیں۔ پہلے یہ منزل ایک منزلہ تھی، لیکن اب یہ 5 منزلہ ہو چکی ہے۔ اس مسجد تنازعہ کے بڑھنے پر کانگریس حکومت بھی سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ کانگریس اعلیٰ کمان نے اس معاملے میں راجیو شکلا کو طلب کیا اور ان سے کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے پوری جانکاری حاصل کی۔ راجیو شکلا نے بتایا کہ فی الحال علاقہ میں امن کا ماحول ہے۔ دونوں گروپوں کو بیان بازی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ جب معاملہ عدالت میں ہے تو عدالت کے فیصلے کا انتظار کیا جائے۔ جو بھی فیصلہ عدالت کرے گی، اسے سب کو ماننا ہوگا۔ کانگریس نے اس معاملے کو پوری طرح سے عدالت کے اوپر چھوڑ دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 30 اگست کو شملہ کے ملیانا علاقہ میں مار پیٹ کا ایک واقعہ پیش آیا تھا جو مسجد تنازعہ تک پہنچ گیا۔ ملیانا میں کچھ مسلم نوجوانوں اور ہندو اشخاص کے درمیان مار پیٹ ہوئی تھی۔ اس واقعہ میں 6 افراد کو ملزم بنایا گیا ہے جس میں 2 نابالغ بھی شامل تھے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ یہ ملزمین مار پیٹ کرنے کے بعد سنجولی واقع مسجد میں جا کر چھپ گئے تھے۔ ان میں سے ایک نوجوان اترا کھنڈ کا ہے، جبکہ باقی 5 نوجوان اتر پردیش کے ہیں۔ اس کے بعد سے ہی سنجولی مسجد تنازعہ نے زور پکڑ لیا ہے۔ اس درمیان سنجولی مسجد کے تنازعے پر مسلم طبقہ اور علماء کی جانب سے مسجد کی موجودہ جگہ پر برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ مسجد ایک مقدس مقام ہے اور اسے قانونی طریقے سے تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے۔ تمام فریقین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مسئلے کو پرامن اور قانونی طریقے سے حل کریں تا کہ امن برقرار رہے۔

آسام حکومت کا متنازعہ فیصلہ:

آدھار کارڈ کیلئے این آر سی نمبر کو لازمی قرار دے دیا!

گواہاٹی: آسام حکومت نے ایک اور متنازعہ فیصلہ کرتے ہوئے آدھار کارڈ کے حصول کیلئے این آر سی (نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز) نمبر کو لازمی قرار دے دیا ہے۔ اس اقدام کے تحت آسام کے شہریوں کو آدھار کارڈ بنوانے کے لیے این آر سی نمبر فراہم کرنا ہوگا، جو ریاست میں شہریت کی تصدیق کا ایک متنازعہ عمل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے اس فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام آسام میں غیر قانونی طور پر غیر ملکیوں کی آمد کو روکا جا سکے۔ شرما نے کہا کہ آدھار ایک اہم دستاویز ہے جس کے ذریعہ حکومت کو شہریوں کو مختلف فلاحی اسکیموں اور خدمات کا فائدہ پہنچانے میں مدد ملتی ہے اور اس کی درستگی کو یقینی بنانے کے لیے این آر سی نمبر کا ہونا ضروری ہے۔ این آر سی کا عمل آسام میں 2019 میں مکمل ہوا تھا، جس میں لاکھوں افراد کو شہریت ختم کر دی گئی تھی۔ اب، آسام حکومت کے اس نئے فیصلے کے بعد آدھار کارڈ کے لیے این آر سی نمبر کا ہونا ضروری قرار دے دیا گیا ہے، جس سے ان افراد کے لیے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جن کا نام این آر سی کی حتمی فہرست میں شامل نہیں تھا۔ آسام کے عوام اور مختلف سیاسی جماعتوں نے اس فیصلے پر شدید اعتراضات کیے ہیں۔ کئی سیاسی قائدین اور سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ عوام کے لیے مشکلات کا باعث بنے گا، خصوصاً ان افراد کے لیے جن کا نام این آر سی فہرست میں شامل نہیں ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ غیر منصفانہ اور امتیازی سلوک پر مبنی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے کہا کہ یہ فیصلہ ریاست کی سیکیورٹی اور غیر قانونی تارکین وطن کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ آسام حکومت کے اس فیصلے کے بعد ریاست میں سیاسی اور سماجی سطح پر کافی ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس فیصلے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر حکومت نے یہ فیصلہ واپس نہ لیا تو وہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے تیار ہیں۔

آندھرا پردیش میں سیلاب، مسلسل بارش کی وجہ سے 33 لوگوں کی موت

وجئے واڑہ: 7/ستمبر (ایجنسیز) آندھرا پردیش میں گزشتہ سات دنوں کے دوران شدید بارش اور سیلاب کی وجہ سے 33 لوگوں کی موت ہوگئی، جب کہ دو لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ ہفتہ کو یہاں جاری ایک سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے اب تک 33 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ جن میں سے 25 افراد این ٹی آر ضلع میں، سات گنٹور ضلع میں اور ایک پلاناڈو ضلع میں موت ہوئی۔ اس آفت میں 106 بڑے اور 356 چھوٹے سمیت 462 مویشی ہلاک ہوگئے۔ اس کے علاوہ 974,61 پرندے بھی مارے جا چکے ہیں۔

کیا اسکول میں 'نان وتیج' لانے پر پابندی ہے؟

سی بی ایس ای اور آئی سی ایس ای کی کیا ہے گائیڈ لائن؟

امروہہ: 7/ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے امروہہ واقع ایک اسکول میں گزشتہ دنوں تین بچوں کا نام کاٹ دیا گیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان بچوں نے ٹفن باکس میں 'نان ویج' یعنی گوشت لایا تھا۔ اس پورے معاملے پر ہنگامہ برپا ہے۔ ایسے میں کئی لوگوں کے ذہن میں یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ کیا اسکول میں 'نان ویج' لانے پر پابندی ہے؟ کیا سی بی ایس ای اور آئی سی ایس ای نے اس تعلق سے کوئی گائیڈ لائن تیار کیا ہے؟ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن آف پروگریسیو اسکول آگرہ (اپسا) کے سربراہ ڈاکٹر سشیل چندر گپتا کے حوالے سے ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 'ٹفن باکس' میں بچے کیا لائیں، اس سلسلے میں کچھ بھی گائیڈ لائن میں مذکور نہیں ہے۔ انھوں نے صاف لفظوں میں کہا کہ کسی بھی بورڈ یا حکومت کے ذریعہ کوئی اصول نافذ نہیں کیا گیا ہے کہ بچہ اسکول میں جو کھانے کا ڈبہ لاتا ہے، اسے ممنوع کر سکیں۔ چاہے اس میں نان ویج ہی کیوں نہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ یہ ضرور کوشش رہتی ہے کہ بچے غذائیت سے بھرپور کھانا اسکول لائیں، جنک فوڈ لانے سے پرہیز کریں۔ اگر کوئی بچہ گھر سے بنی ہوئی مقوی غذا لا رہا ہے تو اس پر اعتراض نہیں کر سکتے۔ قابل ذکر ہے کہ امروہہ کے ہلٹن کانوینٹ اسکول کی ایک ویڈیو تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہے۔ اس ویڈیو میں ایک خاتون اسکول کے پرنسپل کے ساتھ بحث کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بچے کے ذریعہ اسکول میں نان ویج لانے اور کلاس میں مذہبی تبصرہ کرنے کی دیگر بچوں و سرپرستوں کی شکایت کے بعد بچے کا نام کاٹ دیا گیا۔ وہیں خاتون نے بھی اس کے بیٹے کو اسکول میں یرغمال بنانے کا الزام عائد کیا تھا۔ وائرل ویڈیو کی بنیاد پر ڈی آئی او ایس نے تین رکنی ٹیم تشکیل کر تین دن میں جانچ رپورٹ طلب کی ہے۔

امن کی بحالی تک پاکستان سے بات چیت نہیں: امیت شاہ

جموں: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں مکمل طور پر امن بحال ہونے تک پاکستان کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشوروں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جماعتیں جموں و کشمیر میں پرانے سسٹم کو واپس لانا چاہتی ہیں۔ اسمبلی انتخابات کے بعد جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کو مناسب وقت پر بحال کیا جائے گا۔ وزیر داخلہ نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں ایک عوامی جلسے سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے منشور میں پاکستان سے بات چیت کی وکالت کی ہے۔ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان سے بات چیت نہیں ہوگی تاوقتیکہ جموں و کشمیر میں مکمل امن قائم ہوجائے۔ کہ گجر، بکروال اور دلتوں کو دی گئی ریزرویشن کے ساتھ کوئی بھی طاقت چھیڑ چھاڑ نہیں کر سکتی ہے۔ کانگریس اور نیشنل کانفرنس کو ریاستی درجہ بحال کرنے کے دعوے پر ہدف تنقید بناتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ شاید راہول اور عمر میری پارلیمنٹ کی 5 اگست 2019 کی تقریر سے بے خبر ہیں جس میں، میں نے واضح کیا تھا کہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کو اسمبلی انتخابات کے بعد کسی بھی مناسب وقت پر بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: میں حیران ہوں کہ وہ کیسے ریاستی درجہ واپس لا سکتے ہیں، کیا وہ وضاحت کر سکتے ہیں یہ صرف وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت ہے جو جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کو بحال کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا: جموں و کشمیر میں ہونے والے اسمبلی الیکشن پہلے ایسے الیکشن ہوں گے جب ایک جھنڈا، ایک آئین اور ایک وزیر اعظم ہوگا ایک قوم کا ہمیشہ ایک ہی وزیر اعظم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنیا کماری سے کشمیر تک ایک ہی وزیر اعظم ہے اور وہ نریندر مودی ہیں۔

بہار: پٹنہ میں تیزی سے پھیل رہا ڈینگو

33 نئے معاملے، مریضوں کی تعداد 400 کے پار

پٹنہ: 7/ستمبر (ایجنسیز) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ڈینگو نے ایک بار پھر اپنے پیر پھیلانے شروع کر دیے ہیں۔ جمعہ کو مسلسل دوسرے دن یہاں 33 نئے معاملوں نے محکمہ صحت کی فکرمندی میں اضافہ کر دیا ہے۔ جمعرات کو بھی 33 مریض ڈینگو سے متاثر پائے گئے تھے۔ اس ہفتے میں یہ تیسرا موقع ہے جب اتنے مریض ملے ہیں۔ پیر کو بھی 33 مریضوں کی شناخت ہوئی تھی۔ اس طرح پٹنہ میں کُل ملا کر ڈینگو سے متاثر مریضوں کی تعداد 400 کو پار کر گئی ہے۔ جمعہ کو جن علاقوں سے ڈینگو کے نئے معاملے سامنے آئے ہیں ان میں عظیم آباد میں 10، کنکڑ باغ میں 9، بانکی پور، پاٹلی پتر اور نوتن راجدھانی میں 3-3، پن پن مس 2 اور پٹنہ صدر و دیگر علاقے سے 1 مریض ملے ہیں۔ ضلع متعدی امراض کنٹرول افسر ڈاکٹر سبھاش چندر پرساد نے بتایا کہ یکم جولائی سے اب تک 401 لوگ ڈینگو پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ این ایم سی ایچ کے مائیکرو بایولوجی محکمہ نے جمعہ کو 44 نمونوں کی جانچ کی جن میں سے 17 ڈینگو متاثر پائے گئے۔ ان میں سب سے زیادہ 8 مریض کمہرار کے ہیں۔ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ونود کمار سنگھ نے بتایا کہ میڈیسن شعبہ میں ڈینگو کے 8 اور اطفال شعبہ میں 2 مریض زیر علاج ہیں۔ ڈینگو کا قہر اتنا بڑھ گیا ہے کہ موت کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ حال ہی میں پٹنہ میں علاج کرا رہے ڈینگو متاثر ایک مریض کی موت ہوگئی۔ ڈینگو کے بڑھتے معاملوں کے پیش نظر محکمہ صحت نے لوگوں کو احتیاط برتنے کی صلاح دی ہے۔ محکمہ کی طرف سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں کے آس پاس پانی جمع نہ ہونے دیں اور مچھروں سے بچاؤ کے لیے مچھر دانی اور مچھر بھگانے والی کریم کا استعمال کریں۔ محکمہ صحت نے سبھی اسپتالوں کو الرٹ پر رہنے اور ڈینگو مریضوں کے علاج کے لیے پوری تیاری رکھنے کی ہدایت دی ہے۔

'آپ میں ہمت ہے تو...'، بھوشن نے ونیش پھوگاٹ کے خلاف

انتخابی مہم چلانے کا کیا اعلان تو بجرنگ نے چیلنج دیا

چنڈی گڑھ: 7/ستمبر (ایجنسیز) ہریانہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ سیاسی بیانات کا سلسلہ بھی دن بہ دن دراز ہوتا جا رہا ہے۔ ونیش پھوگاٹ اور بجرنگ پونیا کے کانگریس میں شامل ہونے کے بعد سیاسی ہلچل کچھ زیادہ ہی تیز ہوگئی ہے۔ خصوصاً بی جے پی لیڈر برج بھوشن شرن سنگھ لگاتار ونیش پھوگاٹ کے خلاف بیانات دے رہے ہیں۔ انھوں نے اب اپنے تازہ بیان میں کہا ہے کہ ونیش پھوگاٹ انتخاب ہاریں گے اور اگر پارٹی انھیں ہریانہ میں انتخابی تشہیر کے لیے بھیجے گی تو وہ ونیش کے خلاف مہم چلائیں گے۔ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے سابق سربراہ برج بھوشن شرن سنگھ کے اس بیان پر بجرنگ پونیا نے جوابی حملہ کیا ہے۔ انھوں نے چیلنج پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ "آپ میں ہمت ہے تو آپ خوب تشہیر کرو۔ ہم کب منع کر رہے ہیں۔ عوام کس طرح آپ کا استقبال کرے گی، وہ آپ ونیش کے خلاف انتخابی مہم چلا کر دیکھو۔" قابل ذکر ہے کہ برج بھوشن نے ونیش پھوگاٹ اور بجرنگ پونیا کے کانگریس میں شامل ہونے کے بعد کہا کہ "18 جنوری 2023 میں جب جنتر منتر پر ان کا مظاہرہ شروع ہوا تھا تو پہلے ہی دن میں نے کہا تھا کہ یہ کھلاڑیوں کا مظاہرہ نہیں ہے، اس کے پیچھے کانگریس ہے۔ آج یہ بات سچ ثابت ہوئی کہ اس پورے مظاہرہ میں جو ہمارے خلاف سازش کے تحت کیا گیا اس میں کانگریس شامل تھی اور اس کی قیادت بھوپندر ہڈا کر رہے تھے۔" بہر حال، گزشتہ روز جب ونیش پھوگاٹ کے ساتھ ساتھ بجرنگ پونیا بھی کانگریس میں شامل ہوئے، اس کے بعد بجرنگ پونیا نے اس پارٹی میں شمولیت کی وجہ بھی میڈیا کو بتائی۔ انھوں نے کہا کہ اپنے لیے انصاف مانگنے والی بیٹیوں کو سڑک پر گھسیٹا گیا۔ جب وہ میڈل لے کر آئیں تو ملک کی بیٹیاں ہوگئیں، لیکن جب وہ بیٹیاں انصاف کے لیے لڑ رہی تھیں تو بی جے پی کی طرف سے ایک لفظ نہیں بولا گیا۔ دوسری طرف راہل گاندھی کسان، مزدور، کھلاڑی ہر کسی کی آواز اٹھا رہے ہیں۔ جب ملک ہر چیز کے لیے نبرد آزما ہے تب راہل گاندھی ملک کے لیے جنگ لڑ رہے ہیں۔ ان سے متاثر ہو کر ہم نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ کیونکہ جہاں خواتین، کسانوں، جوانوں اور کھلاڑیوں کا احترام نہیں وہاں جا کر ہم کیا کریں گے۔

نفرت انگیز بیانات اور بلڈوزر زیادتی روکیں: جماعت اسلامی

نئی دہلی: نائب امیر جماعت اسلامی ہند پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا کہ ملک میں نفرت انگیز بیانات اور بلڈوزر کے ذریعے ظلم کے واقعات پر سخت کارروائی کی جائے۔ وہ آج یہاں جماعت اسلامی کے مرکز میں منعقدہ پریس کانفرنس سے مخاطب تھے۔ پروفیسر سلیم نے نفرت پر مبنی جرائم پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں اس طرح کے جرائم میں خاصہ اضافہ ہوا ہے۔ کچھ طاقتیں مسلمانوں کو جان بوجھ کر نشانہ بناتی ہیں تا کہ وہ مشتعل ہوں اور ملک میں بدامنی پھیلے۔ افسوس کی بات ہے کہ سماج دشمن عناصر بلا خوف و خطر جرائم انجام دے رہے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انہیں پولیس اور سیاسی سرپرستوں کی حمایت اور تحفظ حاصل ہے، لہٰذا انہیں نہ عدالت سے سزا کا خوف ہے اور نہ ہی گرفتاری کا۔ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چاہئے کہ وہ ایسے سماج دشمن عناصر کے خلاف فوری کارروائی کریں اور گنہگاروں کو سزا دلوائیں۔ ملزمین کی املاک کو بلڈوزر کے ذریعے تباہ کرنے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ غیر قانونی عمل ہے جس کا رجحان ملک میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ عجیب بات ہے کہ جائیدادیں یا مکانات کی مسماری کا نشانہ زیادہ تر مذہبی اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کو ہی بنایا جاتا ہے اور بڑی چالاکی کے ساتھ اس غیر جمہوری، آمرانہ اور غیر انسانی طریقے کو "بلڈوزر انصاف" کا نام دے دیا گیا ہے۔ شکر ہے کہ اس غیر قانونی مسماری کے خلاف ایک عرضی پر جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی سپریم کورٹ بنچ کے قابل ستائش ریمارکس آئے اور اس غیر قانونی انہدام پر روک لگانے کی طرف پیش رفت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ ملکیتیں صرف اس لیے منہدم نہیں کی جا سکتیں کہ ان کا تعلق کسی ایسے شخص سے ہے جس پر جرم کا الزام ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سپریم کورٹ اس معاملے پر پورے ملک میں رہنما خطوط جاری کرے گا اور تمام متعلقہ حکام سپریم کورٹ کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں گے"۔

اگر جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینا ہے تو اسے چھین کیوں لیا گیا؟ کانگریس

نئی دہلی: 7/ستمبر (ایجنسیز) کانگریس لیڈر پرمود تیواری نے ہفتہ کے روز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے سوال کیا کہ اگر جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینا ہے تو اسے چھین کیوں لیا گیا؟ مکمل ریاست کا درجہ چھیننے سے وادی کا معاشی نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ریاست کا درجہ دیئے بغیر الیکشن کیوں کرائے جا رہے ہیں؟ نہ آپ کے ارادے اور نہ ہی آپ کی پالیسی واضح ہے۔ وہاں کی منتخب حکومت بھی کٹھ پتلی ہوگی۔ اس کے پاس کوئی طاقت نہیں ہوگی۔ ہم دہلی اور پڈوچیری کو دیکھ چکے ہیں۔ آپ نے جموں و کشمیر کی توہین کی۔ پہلے صرف کشمیر دہشت گردوں کی لپیٹ میں تھا لیکن آج جموں بھی جل رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی کا منشور جاری کیا تھا۔ انہوں نے وادی کے لوگوں سے وعدہ کیا کہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے گا اور اقتصادی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ پارٹی کے مطابق اس نے اپنے منشور میں وادی کے تمام لوگوں کے مفادات کا خاص خیال رکھا ہے۔ گھریلو خواتین کو مالی پریشانیوں سے نجات دلانے کے لیے اجولا اسکیم کے تحت دو مفت سلنڈر دینے کے علاوہ 18000 روپے کی مالی امداد کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کو 3000 روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا گیا ہے، تا کہ ان کی پڑھائی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر نے سابق حکومتوں کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اب تک جتنی بھی حکومتیں برسر اقتدار رہی ہیں انہوں نے عوام کے مفادات پر حملہ کرتے ہوئے صرف منہ بھرائی کی سیاست کی ہے۔ جن کا وادی کے لوگوں سے کبھی کوئی سروکار نہیں تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا، "آرٹیکل 370 اب تاریخ بن چکا ہے۔ دفعہ 370 نے وادی میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

عرب امارات کے کراؤن پرنس شیخ خالد کا دورہ ہند

نئی دہلی: ابوظبی کے کراؤن پرنس (ولی عہد) شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان 9-10 ستمبر کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کے دن یہ اعلان کیا۔ ابوظبی کے کراؤن پرنس کی حیثیت سے ان کا یہ پہلا دورۂ ہند ہے۔ ان کے ساتھ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے کئی وزرا اور تاجروں کا ایک وفد بھی آئے گا۔ وزارت خارجہ کے بموجب کراؤن پرنس 9 ستمبر کو وزیر اعظم نریندر مودی سے باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وہ مہاتما گاندھی کو خراج ادا کرنے راج گھاٹ جائیں گے۔ 10 ستمبر کو کراؤن پرنس ایک بزنس فورم میں شرکت کے لئے ممبئی میں ہوں گے۔

'جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخاب سے عین قبل لیڈروں کی خرید و فروخت اور پولرائزیشن کر رہی بی جے پی'، ڈی راجہ کا الزام

رانچی: 7/ستمبر (ایجنسیز) سی پی آئی (کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا) کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ نے ہفتہ کے روز بی جے پی پر الزام عائد کیا کہ وہ جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخاب سے عین قبل دوسری پارٹیوں کے لیڈران کی خرید و فروخت کر رہی ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی لوگوں کو پولرائز کرنے کے لیے دراندازی جیسے ایشوز اٹھا رہی ہے۔ ڈی راجہ نے آج رواں سال کے آخر میں جھارکھنڈ میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کے لیے پارٹی کی پالیسی پر تبادلہ خیال کرنے کے مقصد سے ایک میٹنگ میں شرکت کی۔ اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "بی جے پی اور اس کے روایتی ساتھی جھارکھنڈ میں برسر اقتدار پارٹیوں کو ہدف بنا رہے ہیں۔ اگر ممکن نظر آتا ہے تو وہ برسر اقتدار پارٹی کے لیڈران کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔ جھارکھنڈ میں ایسا ہو رہا ہے۔" صحافیوں سے بات چیت کے دوران ڈی راجہ نے بی جے پی کے ذریعہ دراندازی کا ایشو اٹھائے جانے پر سوالیہ نشان لگایا۔ انھوں نے کہا کہ "اگر مرکزی وزیر داخلہ دراندازی کے ایشو پر سنجیدہ ہیں، تو انھیں ملک کے سامنے اس تعلق سے وضاحت پیش کرنی چاہیے۔ اس کی جگہ وہ طبقات کے درمیان غلط فہمی اور جنگ والے حالات پیدا کر رہے ہیں۔ وہ اس کے لیے کچھ ریاستوں کو ہدف بنا رہے ہیں۔"

بی جے پی آئین کو کمزور کر رہی اور عآپ آئین میں موجود دلتوں کے حقوق چھیننے کا کام کر رہی: دیویندر یادو

نئی دہلی: "جس طرح بی جے پی طویل وقت سے آئین پر حملہ کر کے اسے کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اسی طرح عام آدمی پارٹی (عآپ) بھی آئین کے اندر موجود دلتوں کے حقوق کو چھیننے کا کام کر رہی ہے۔" یہ بیان دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے دیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ عآپ کی میئر شیلی اوبرائے نے تیسری مدت کار میں دلت کونسلر کا میئر بننے سے متعلق حق چھین کر جبراً 5 ماہ سے میئر کے عہدہ پر قبضہ جمائے بیٹھی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ایم سی ڈی ایکٹ (دفعہ 35) میں موجود ضابطہ کے مطابق 31 مارچ 2024 کو میئر کی مدت کار ختم ہونے کے بعد دلت میئر بننا تھا۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ جب کانگریس دہلی میں برسر اقتدار تھی تب دلتوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی منصوبے نافذ کیے گئے تھے۔ ان میں دلت پسماندہ طبقات کے بچوں کو تعلیم، اعلیٰ تعلیم، وظیفہ وغیرہ سہولت دے کر مضبوط بنانا شامل ہے جسے کیجریوال حکومت نے پوری طرح سے ختم کر دیا۔ دلتوں کے لیے کالج/یونیورسٹی کے طلبا کے لیے میرٹ اسکالرشپ کے تحت 2013-14 میں شیلا حکومت نے 7163 طلبا کو تقریباً 80.5 کروڑ روپے دیے جو 2022-23 میں گھٹ کر صرف 1563 طلبا کو 61.1 کروڑ روپے رہ گئے، اور دسمبر 2023 تک 815 طلبا کو مجموعی طور پر 74 لاکھ روپے ملے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ پبلک اسکول میں ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/اقلیتی طلبا کے لیے ٹیوشن فیس کی ادائیگی 2022-23 میں 28315 کے مقابلے میں 2023-24 میں گھٹ کر 6860 ہوگئی ہے جو گزشتہ سال کے تناسب میں ایک چوتھائی رہ گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ درج فہرست سب پلان (ذیلی منصوبہ) کے تحت 2023-24 میں 246 کروڑ روپے کا بجٹ الاٹ ہوا جس میں دسمبر 2023 تک صرف 18.37 کروڑ روپے خرچ ہوا جو الاٹ رقم کا محض 11.15 فیصد تھا۔ اسی طرح ایس سی/ایس ٹی/او بی سی طلبا کے لیے وزیر اعلیٰ اسٹوڈنٹ ہنر منصوبہ کی رقم نصف رہ گئی۔ 2023-24 میں 23 دسمبر تک 3599 طلبا کے لیے 56.1 کروڑ رہ گئی، جبکہ 2023 میں 15491 طلبا کے لیے 23.11 کروڑ روپے تھی۔ بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے مالی امداد کی شکل میں دلت طلبا کو ملنے والی ٹیوشن فیس کی ادائیگی میں بھی کیجریوال حکومت نے بہت تخفیف کی ہے۔ اپنے بیان میں دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس واحد ایسی سیاسی پارٹی ہے جو آئین کو بچانے کی بات کرتی ہے اور دلتوں، پسماندوں، محروموں کو بچانے اور ان کے حقوق کی لڑائی لڑ رہی ہے۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ عآپ کی حکومت میں استحصال زدہ، محروم طبقات کے بہبود کے منصوبوں سے متعلق بجٹ میں لگاتار تخفیف ہو رہی ہے اور دلت سماج کے بہبود اور دلت طلبا کی ترقی و سہولیات کے لیے جو بڑے بڑے وعدے کیے تھے وہ صرف اعلانات بن کر رہ گئے ہیں۔

بالی ووڈ اداکار سونو سوڈ کی جانب سے سیلاب زدگان کی امداد

تلنگانہ: بالی ووڈ اداکار سونو سوڈ نے آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی مدد کے لیے اپنی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر وجئے واڑہ میں سیلاب زدگان کو بستر، کمبل، اور چادریں فراہم کیں۔ سونو سوڈ کی ٹیم نے متاثرہ لوگوں کو بنیادی ضروریات فراہم کرنے کے لیے امدادی اشیاء کی تقسیم کی۔ اس کے علاوہ، سونو سوڈ نے اپنے فاؤنڈیشن کے ذریعے خوراک، پینے کا پانی، اور میڈیکل کٹس فراہم کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ سونو سوڈ کا کہنا ہے کہ ان کی فاؤنڈیشن سیلاب زدگان کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی تا کہ متاثرہ افراد کو فوری امداد فراہم کی جا سکے اور ان کی مشکلات کم کی جا سکیں۔ ان کی یہ مدد سیلاب کے باعث مشکلات کا شکار لوگوں کے لیے ایک بڑا سہارا ثابت ہو رہی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مسلمان کو کیوں مارو گے؟ کیا مسلمان انسان نہیں ہیں؟ ہندو ماں کا سوال

جاوید جمال الدین

گزشتہ دس پندرہ دنوں میں ملک بھر میں چند ایسے واقعات رونما ہوئے جن میں سے مسلمان دشمنی کی بو آتی ہے، ان واقعات کے بارے میں سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ایسے واقعات اور بیانات سے روح کانپ جاتی ہے، ان کی وجہ سے محرومی اور عدم تحفظ کا احساس ابھرتا ہے۔ کیونکہ کچھ حرکتیں حکمرانوں کی جانب سے ہوتی ہیں، جو ملک کے دستور اور آئین کے نام پر اور سب سے مساوی سلوک کا حلف اٹھاتے ہیں۔ ابھی دھولیہ سے کلیان جانے والے 72، سالہ اشرف علی کو 21-19، سال کی عمر کے نوجوانوں نے بیف کا گوشت لیکر سفر کرنے کے الزام میں بُری طرح سے زدوکوب کرنے کی خبر گرم تھی کہ اتر پردیش کے امروہہ میں دوپہر کے ٹفن میں بریانی لانے پر ایک 7، سالہ طالب علم کا نام اسکول سے خارج ہی نہیں کیا گیا بلکہ ظالم پرنسپل نے اس کمسن بچے کو کئی گھنٹے اسکول کے اسٹور روم میں بند کر کے رکھا ہے، طرہ یہ کہ انتظامیہ نے 7 سالہ بچے پر فرقہ وارانہ ماحول بگاڑنے کا الزام عائد کیا گیا، اُس پر یہ بھی الزام لگایا کہ" وہ ہندو بچوں کو مسلمان بانٹنے کی باتیں کرتا ہے۔ اتر پردیش کے امروہہ کے ایک نجی اسکول کے پرنسپل نے ایسا الزام لگایا ہے کہ اس سے پرنسپل کی ذہنیت کی عکاسی ہوتی ہے۔ لنچ باکس میں نان ویج (بریانی) کھانا لانے کو اتنا بڑا جرم قرار دیا گیا کہ پرنسپل نے اس طالب علم کو اسکول سے نکال دیا۔ اس کے بعد لڑکے کی ماں اور اسکول پرنسپل کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ ویڈیو میں اسکول کا پرنسپل بچے کی والدہ سے اس انداز میں بحث کرتا ہوا دکھا رہے جیسے وہ اسکول کا پرنسپل نہیں بلکہ کوئی سڑک چھاپ شخص ہے۔ پرنسپل نے سخت لہجہ میں کہا کہ" ہم ان بچوں کو نہیں پڑھانا چاہتے جو نان ویج اسکول لاتے ہیں۔" جبکہ پرنسپل نے یہ بھی الزام لگایا کہ آپ کا بیٹا سب کو نان ویج دینے کی کوشش کرتا ہے اور انہیں اسلام قبول کرانے کی بات کرتا ہے۔ تاہم، ویڈیو میں بچے کی ماں کو یہ بتاتے ہوئے دکھایا گیا ہے کہ طالب علم اسکول میں نان ویج نہیں لایا تھا۔ ادھر اسکول پرنسپل کی جانب سے لگائے گئے الزام پر لڑکے کی والدہ نے کہا کہ 7 سالہ لڑکا ایسی باتیں نہیں کرسکتا۔ جس پر ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ بچوں کو یہ سب ان کے والدین نے سکھایا ہے۔ پرنسپل نے کہا کہ اس کے علاوہ دیگر طلباء کے والدین کی شکایات کی وجہ سے طالب علم کا نام اسکول کے رجسٹر سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ویڈیو میں بچے کی ماں اسکول کے ایک دوسرے لڑکے پر اپنے بچے کو مارنے اور اسے بار بار ہراساں کرنے کا الزام لگا رہی ہے۔ اور بچے کو دن بھر اسٹور روم میں بند رکھنے کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ وائرل ویڈیو میں سب کچھ صاف صاف نظر آنے کے بعد بھی امروہہ پولیس نے پورے معاملے کی تحقیقات کے لیے تین رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے۔ جبکہ پرنسپل کے خلاف معمولی سی شکایت بھی درج نہیں کی ہے۔ یہ سب کچھ ایک فلم کے ٹریلر کی طرح چل رہا ہے، ہریانہ کے چرخی دادری میں محض گائے کا گوشت کھانے کی شک کی وجہ سے مغربی بنگال کے دو مزدوروں کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کے دلدوز واقعہ نے ہوش اڑا دیئے تھے کہ اسی دن مہاراشٹر کے دھولیہ سے کلیان جا رہے ایک 72 سالہ شخص کو نوجوانوں نے بڑے کا گوشت لے جانے کے الزام میں زدوکوب کیا، جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے، سخت دباؤ کے بعد اُن کی گرفتاری ضرور عمل میں آئی، لیکن ہلکی پھلکی دفعات کے تحت گرفتاری کی گئی۔ دوبارہ جب اعلیٰ حکام نے سخت دفعات کا حکم دیا تو یہ شرپسند فرار بتائے جارہے ہیں، سونے پہ سہاگہ یہ ہے کہ مذکورہ نوجوان ریلوے پولیس میں بھرتی کا امتحان دینے جارہے تھے۔ اندازہ یہی ہے کہ انہیں پولیس نے مبینہ طور پر فرار ہونے کا۔ موقعہ دیا ہے۔ گزشتہ دس سال میں اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان، ایسے واقعات کے ایپی سینٹرز ٭ بن چکے ہیں، اور اب مہاراشٹر میں بھی نومبر میں اسمبلی الیکشن سے قبل فرقہ وارانہ ماحول بگاڑنے کی پوری کوشش کی جارہی ہے۔ ارباب اقتدار، ٭ اقتدار ٭ کے نشے میں چور ہیں، بنگالی مسلمان مزدوروں کی موت پر متنازع بیان پر ہریانہ کے وزیر اعلی نائب سنگھ کے اُس وقت ہوش اڑ گئے جب ہریانہ میں ہی 19 سالہ آرین مشرا کو ہندوتوا گروپ بجرنگ دل سے وابستہ افراد نے گائے کا "اسمگلر" اور مسلمان ہونے کے شبہ میں گولی مار کر قتل کر دیا۔ آرین کو 23 اگست کو ہریانہ کے پلول ضلع میں قومی شاہراہ 19 پر گڑھ پوری ٹول پلازہ کے قریب سر اور دائیں کندھے میں گولی ماردی گئی۔ نام نہاد گئو رکشک (گائے کے محافظ) اور بجرنگ دل کا کارکن انیل کوشک نے تقریباً 30 کلومیٹر تک پیچھا کیا اور آرین مشرا کے کندھے اور سینے میں گولی ماردی۔ ملک میں نام نہاد گئو رکشکوں کی غنڈہ گردی کے ایک لمبے عرصے سے جاری ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ غنڈے غنڈے اس لئے لکھنا پڑ رہا ہے کہ یہ اپنے کرموں سے کہیں سے بھی رکھشک نہیں لگتے، 2014 کے بعد اچانک اگ آئے ہیں بلکہ یہ سلسلہ پہلے سے ہی جاری تھا مگر ہاں مرکز میں بی جے پی کی حکومت کی آمد کے بعد ان کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور پولیس انتظامیہ کی کھلی چھوٹ نے لاٹھی ڈنڈوں کے علاوہ اب بندوق اور گولی چلانے کا حوصلہ فراہم کیا ہے۔ حالیہ دنوں میں مسلسل متعدد واقعات پیش آئے ہیں، جس نے ان نام نہاد گئو رکشکوں کی غنڈہ گردی کو اجاگر کیا۔ بزرگ شخص کو کچھ غنڈوں نے گائے کا گوشت لے جانے کے شک میں مارا پیٹا گیا، وہیں فرید آباد میں ہی نام نہاد گئو رکشکوں کا یہ اندوہناک واقعہ پیش آیا جو سب سے زیادہ موضوع بحث رہا اور اب تک اس پر بات چیت جاری ہے۔ وہ ہے گئو رکشکوں کے ذریعہ گائے اسمگلر کے شبہ میں آرین مشرا نامی ایک بارہویں کے طالب علم کا قتل۔ اس واقعہ کے بعد سماج کا ایک طبقہ بولنے لگا ہے، ورنہ اسے مذہبی جذبات سے جوڑا جاتا ہے۔ مہاراشٹر میں سابق وزیر اعلی اور مرکزی وزیر نارائن رانے کے بگڑے ایم ایل اے بیٹے نتیش رانے نے احمد نگر میں ایک ریلی کے دوران مسلمانوں کو مسجد میں گھس کر چن چن کر مارنے کی دھمکی دی لیکن یہ اکلوتا متنازع اور اشتعال انگیز بیان نہیں ہے۔ وہ اس سے قبل بھی کئی مرتبہ اشتعال انگیزی کر چکے ہیں لیکن حیرت انگیز بات ہے کہ اب تک نہ پولیس نے ان کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے اور نہ ریاستی حکومت کی جانب سے ان کی مذمت یا سرزنش میں کوئی بیان آیا ہے۔ اسی وجہ سے نتیش رانے کے حوصلے بلند ہیں اور وہ مسلسل اشتعال انگیزی کر رہے ہیں۔ حالانکہ نتیش کے متنازع بلکہ دل آزاری والے بیانات کے خلاف ریاست کے کئی حصوں میں ایف آئی آر تک درج ہو چکی ہے اور ریاست کے مسلمانوں میں شدید غم وغصہ بھی پایا جارہا ہے لیکن مجال ہے کہ اب تک پولیس نے انہیں ہاتھ بھی لگایا ہو۔ گزشتہ کچھ برس کے دوران نتیش رانے کی اشتعال انگیزی کی بات کریں تو خبروں اور سوشل میڈیا کے ویڈیوز کی جانچ پڑتال سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ نتیش رانے کو بدزبانی کی چھوٹ ملی ہوئی ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال جولائی میں مالیگاؤں میں سکل ہندو سماج کی ریلی میں شرکت کرتے ہوئے یہ دعوی کیا تھا کہ مسلمان ملک کا آئین ختم کر دینا چاہتے ہیں تا کہ یہاں پر شریعت نافذ کی جا سکے۔ انہوں نے مالیگاؤں کو منی پاکستان بھی قرار دیا تھا۔ اُسی مہینے انہوں نے شولاپور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو وارننگ دی تھی کہ وہ اورنگ زیب کی تعریفیں کرنا بند کریں ورنہ انہیں قبرستان میں بھی جگہ نہیں ملے گی۔ گزشتہ سال ستمبر میں نتیش رانے نے پونے کے پونیشور مندر کے قریب رہائش پذیر مسلمانوں کو دھمکیاں دی تھیں اور کہا تھا کہ اگر انہوں نے علاقہ خالی نہیں کیا تو جس طرح سے بابری مسجد شہید کی گئی تھی ویسے ہی علاقے کے مسلمانوں کے گھر منہدم کر دیئے جائیں گے۔ اکتوبر میں انہوں نے نیوز ایجنسی اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے نوراتری کے تعلق سے یہ دھمکی دی تھی کہ یہاں مسلمانوں کو داخلہ نہیں ملنا چاہئے کیوں کہ وہ لو جہاد کرتے ہیں۔ رانے کی بد زبانی کا سلسلہ جاری رہا۔ شولاپور میں پھر ایک ریلی کی اور میرا روڈ میں فرقہ وارانہ تصادم کے بعد نتیش رانے نے ہنگامہ کھڑا کرتے ہوئے میرا بھائندر پولیس کمشنر کے دفتر میں بیٹھ کر پریس کانفرنس کی تھی اور مسلمانوں کو کھلی دھمکیاں دی تھیں۔ انہوں نے پولیس کو ناکارہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر پولیس جہادیوں کو قابو نہیں کرسکتی تو ہم ہندو تو وادی اس قابل ہیں کہ جہادیوں کو ٹھکانے لگا دیں ہمیں بس موقع دیا جائے۔ ان کے اس بیان اور حرکت پر شدید تنقید میں ہوئی تھیں۔ انہیں حوصلہ کہاں سے ملتا ہے، یہ ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے تو واضح نظر آتا ہے کہ آسام اور اتر پردیش کے وزرائے اعلیٰ صبح جاگنے کے ساتھ ہی مسلمانوں کے خلاف بیان دے کر ناشتہ کرتے ہیں۔ پھر سونے سے پہلے" بلڈوزر" کی کارروائیوں کی رپورٹ طلب کرتے ہیں۔ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی بیرون۔ ملک مساجد میں جا کر جانے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ ویسے خود ان کے بیانات بھی ان کی حامی تنظیموں اور شرپسندوں کی خوراک ہے اور حوصلہ بڑھاتے ہیں کہ "انہیں کپڑوں سے پہچانا جاسکتا ہے، زیادہ بچے پیدا کرنے والے اور گھس پیٹھیے" ان بیانات سے حوصلہ پا کر وہ شرپسندی کرتے ہیں۔ ہریانہ میں نام نہاد گئو رکشکوں کی گولی سے ہندو نوجوان کی موت پر سنگھ حامی کوئی کمار وشواس بھی میمنہ لگے ہیں۔ ورنہ ان کی مجرمانہ خاموشی کے سب گواہ ہیں، بلکہ درپردہ حمایت بھی کرتے ہیں۔ یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ اب وطن عزیز میں مسلمانوں کو مارنے پیٹنے ہی نہیں جان سے مارنے کے لیے کھلی چھوٹ یا لائسنس دے دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آرین مشرا کے والد جیل میں ملزمین سے ملنے گئے اور انہوں نے پوچھا کہ تم نے آرین مشرا کو کیوں مارا تو ان کا ایک ہی جواب تھا کہ "ہم نے سمجھا وہ مسلمان ہے۔" آرین مشرا کی غمزدہ ماں نے روتے ہوئے پوچھا کہ "انہوں نے میرے بیٹے کو یہ سوچ کر گولی ماردی کہ وہ مسلمان ہے۔ کیا مسلمان انسان نہیں کیا ہمارے بھائی نہیں ہیں؟ تم مسلمان کو کیوں مارو گے؟ مسلمان ہماری حفاظت کرتے ہیں، ہمارے دکھ، درد ومصیبت میں ہماری مدد کرتے ہیں، ہمارے پڑوس میں مقیم ہیں اور معاشرے میں ایک جیسی زندگی گزارتے ہیں۔" یہ سوال مشرا کی ماں نے کیا، لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ ہر ایک ہندو پڑوسی کو کھڑے ہونا ہوگا اور ہمیں اُس کے لیے بیداری پیدا کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کرنا ہوگی۔

مودی حکومت کے 100 دن، عوام راحت سے محروم

پی چدمبرم
سابق مرکزی وزیر داخلہ فینانس

مجھے اس بات کی بہت خوشی ہوئی کہ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر انگریزی میں پڑھ سکا اور اس کا کریڈٹ اکنامک ٹائمز کو جاتا ہے۔ مودی نے ہندی میں خطاب کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ مودی کی تقریر کا صحیح ترجمہ کیا گیا۔ مسٹر مودی نے اپنی حکومت کو مبارکبادی دی اور ورلڈ لیڈرس فورم کو بتایا کہ گزشتہ دس برسوں میں ہماری معیشت میں تقریباً 90 فیصد اضافہ ہوا جو قابل تعریف وقابل ستائش ہے۔ اگر یہ درست ہے تو پھر میرے پاس اعداد وشمار ہیں۔ مثال کے طور پر 31 مارچ 2014 کو Constant prices پر قومی مجموعی پیداوار 98,01,370 کروڑ روپے تھی جبکہ 31 مارچ 2024 کو یہ بڑھ کر 173,81722 کروڑ روپے ہوگئی۔ اس کا مطلب اس میں 7488911 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا۔ اگر دیکھا جائے تو یہ اضافہ 7488911 کروڑ روپے کا تھا جبکہ نمو کا عنصر 1.7734 یا شرح نمو 77.34 فیصد درج کیا گیا جو یقیناً ایک ترقی پذیر ملک کے لئے بہت اچھا ہے۔ آپ کو یہ بھی بتانا ضروری ہیکہ 92-1991 اور سال 04-2003 (13 سال) کے درمیان قومی مجموعی پیداوار (معیشت کے لئے پراکسی) کا حجم دوگنا ہوگیا، میں نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ مسٹر مودی کے دس سالہ دور اقتدار میں قومی مجموعی پیداوار دوگنی نہیں ہوگی اور یہی بات میں نے پارلیمنٹ میں کی اور اب وزیر اعظم نے اس کی تصدیق بھی کردی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو ہندوستانی معیشت فروغ پائی ہے لیکن ہم اسے مزید بہتر بنا سکتے تھے۔

بیروزگاری: وزیر اعظم نے اپنے پرجوش خطاب میں کہا" آج، بھارت کے عوام ایک نئے عزم واعتماد سے بھرے ہوئے ہیں جبکہ صرف چند دن قبل ہی ہم نے ایسی نیوز رپورٹس دیکھی ہیں جس میں انکشاف کیا گیا کہ حکومت ہریانہ نے جاروب کشوں کی بھرتیوں کا اعلان کیا جس کے ساتھ 15 ہزار روپے ماہانہ تنخواہ کی اس ملازمت کے لئے (وہی بھی کنٹراکٹ کی بنیاد پر) 395000 امیدواروں نے درخواستیں دی جن میں 6112 پوسٹ گریجویٹ، 39990 گریجویٹس اور 117144 انٹرمیڈیٹ (بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کر چکے نوجوان) تک تعلیم حاصل کر چکے نوجوان شامل تھے۔ اگر ان اعداد وشمار کو دیکھیں تو ہم پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ وزیر اعظم نے جس عزم اور اعتماد کی بات کی وہ بالکل غلط تھی۔ جاروب کشی کی ملازمت کے لئے امیدواروں کی تعداد اور ان کی قابلیت سے عوام کے کسی نئے عزم واعتماد کا پتہ نہیں چلتا۔ ہاں کچھ لوگ یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ پہلے ہی سے مختلف خدمات یا کام انجام دے رہے ملازمین، سرکاری ملازمت چاہتے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں سرکاری ملازمت ایک اچھی خاصی تنخواہ اور محفوظ مستقبل کی ضمانت دیتی ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ بھارت کے پرعزم وباحوصلہ نوجوانوں اور خواتین نے ترقی کے تسلسل کی برقراری، سیاسی استحکام اور اقتصادی نمو (ترقی) کے لئے ووٹ دیا۔ وزیر اعظم کے خطاب میں کئے گئے اس دعوے کے برعکس کئی سیاسی مبصرین وتجزیہ نگار یہ سوچتے ہیں کہ نوجوانوں اور خواتین نے بی جے پی اور مودی جی کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ ان کا ووٹ تبدیلی، دشوری حکمرانی اور مساوات کے ساتھ ترقی (نمو) کے لئے تھا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہیکہ اہداف کے دو سیٹ ایک دوسرے سے الگ ہیں تسلسل بمقابلہ تبدیلی، سیاسی استحکام بمقابلہ دستوری حکمرانی (دستور کی حکمرانی) اور معاشی ترقی بمقابلہ مساوات کے ساتھ ترقی۔ جس طرح وزیر اعظم نے تاثر دینے کی کوشش کی خاص طور پر اپنے اہداف کے سیٹ کی منظوری کے لئے اس سے لوگوں کی بی جے پی کی طرز حکمرانی سے متعلق ناپسندیدگی اور اہداف کے دوبارہ تعین کی خواہش کے لئے ایک مضبوط دلیل دی جاسکتی ہے۔ میں اس کالم میں" بیروزگار" کے بارے میں عوام کو حقائق سے واقف کروانا چاہتا ہوں، CMIE کے مطابق کل ہند سطح پر بیروزگاری کی شرح 9.2 فیصد ہے۔ جبکہ کانگریس کے انتخابی منشور 2024 میں یہ واضح طور پر کہا گیا کہ فراخدلانہ معاشی پالیسی کے 33 سال بعد وقت آ گیا ہے کہ معاشی پالیسی کا ازسر نو جائزہ لے کر اس کا دوبارہ تعین کیا جائے۔ کانگریس کے انتخابی منشور میں ملازمتوں کیلئے دو خصوصی تجاویز پیش کی گئیں تھیں۔ ایک تو Apprenticeship اسکیم اور دوسری روزگار سے مربوط مراعات اسکیم، اول الذکر اسکیم کے بارے میں کہا گیا تھا کہ اس کے تحت ہر گریجویٹ اور ڈپلوما ہولڈر نوجوان کو کسی بھی شعبے کا ماہر بنانے یا ان میں مہارت پیدا کرنے کیلئے ایک سالہ Apprenticeship کی ضمانت دی جائے گی جس سے انہیں روزگار ملنے میں زبردست مدد ملے گی۔ ساتھ ہی لاکھوں کروڑوں نوجوانوں کو باقاعدہ ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ دوسری اسکیم کے بارے میں یہ بتایا گیا تھا کہ اس ELI اسکیم کے تحت کارپوریشن کے ذریعہ روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں گے ان سے ٹیکس کریڈٹ حاصل کیا جائے گا۔ آپ کو بتادیں کہ مودی اور ان کے کابینی رفقاء نے 9 جون 2024 کو حلف لیا۔ بی جے پی نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت کی تیسری میعاد کے 100 دنوں کیلئے ایک خصوصی منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ مودی حکومت کے 100 دن 17 ستمبر کو مکمل ہوں گے۔ اب دیکھنا ہے کہ حکومت ان سو دن کے دوران اپنے کن کارناموں کا دعویٰ کرے گی۔ مودی حکومت اپنے بجٹ میں کئے گئے وعدوں واعلانات پر عمل آوری کے بارے میں اس طرح پر جوش نہیں ہے جس طرح اس نے وقف ترمیمی بل پیش کرنے میں جوش دکھایا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر Lateral Entry کے ذریعہ تقررات کے معاملہ میں بھی اس نے جوش کا مظاہرہ کیا۔ تاہم اپوزیشن کی شدید مخالفت کے نتیجہ میں اسے ان بلز کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے کرنا پڑا یا اشتہار واپس لینا پڑا۔ جہاں تک روزگار کا سوال ہے بے شمار کمپنیوں نے 2023 میں جس طرح بے شمار ملازمین کو فارغ کردیا تھا، اسی طرح اعلان کیا ہے کہ جاریہ سال میں بھی ملازمین کی تعداد میں کمی کی جائے گی۔

وشوا گرو سے وشوا مترا-مودی بھکتوں کے کھوکھلے دعوے

رام چندر گوہا

نریندر مودی کی بحیثیت وزیراعظم پہلی میعاد اور پھر ان کی دوسری میعاد کے دوران حکومت کی ہاں میں ہاں ملانے اور حکومت کی تعریف و ستائش کرنے والوں نے یہ دعویٰ کیا کہ ہندوستان وشوا گرو بننے کیلئے تیار ہے حالانکہ ہندوستان ہمیشہ عالمی سطح پر ایک علیحدہ اور منفرد شناخت کا حامل رہا۔ یہاں کی تہذیب، یہاں کی روایات اور اس سرزمین کے دامن میں پائے جانے والے علمی گوہر نایاب (علمی شخصیتوں کے کارنامے چاہے وہ ریاضی داں ہوں یا پھر سائنسی وسماجی علوم کے ماہرین سب کے سب نے عالمی سطح پر ہندوستان کو ایک بلند مقام عطا کیا)۔ ہمارے ملک کی تہذیبی گہرائی، اس کی فلسفیانہ روایات اور ہمارے ملک کی مخصوص روحانی طریقوں اور ثقافت کی جب بات آتی ہے تو ہمارے وطن عزیز کو مقام اول پر رکھا جاتا ہے۔ اب ہندوستان کی اقتصادی اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کامیابی سے ہمکنار ہوا ہے۔ ہماری عالمی قیادت پوری طرح یقینی ہے جہاں تک بھکتوں کے دعوؤں کا سوال ہے تو پوری شدت کے ساتھ ذاتی نوعیت کی تھے۔ یہ دعوے صرف ہندوستان تک محدود ہی نہیں تھے بلکہ خود نریندر مودی کے لئے تھے جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ (ان کے بھکت کہتے ہیں) وہ دنیا کی قیادت کررہے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے اور ہم سب نے G-20 سربراہ اجلاس کے دوران ہیرا پھیری اور توڑ مروڑ کر پیش کی گئیں تصاویر کی مثال پیش کرسکتے ہیں۔ توڑ مروڑ کر منظر عام پر لائی گئیں ان تصاویر میں ہمارے وزیراعظم دوسرے عالمی قائدین کے آگے دکھائی دیئے۔ ان تصاویر کو دیکھنے سے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ان عالمی قائدین کی بھی قیادت کررہے ہوں۔ بیرونی ملکوں میں منعقدہ G-20 سربراہ اجلاسوں میں ایک عظیم الشان عمارت کی سیڑھیوں سے امریکی، فرانسیسی صدور اور برطانوی وزیراعظم وغیرہ کے ساتھ مودی کو اُترتے ہوئے بھی دکھایا گیا اور سب کے سب بڑی فرمانبرداری کے ساتھ (اگر احترام کے ساتھ نہیں) جیسے وہ مودی جی کے نقش قدم پر چل رہے ہوں۔ اس قسم کا پروپگنڈہ تو بہت کیا گیا لیکن اس کا کوئی خاص اثر نظر نہیں آیا۔ ہاں......! ہندوستان میں ان تصاویر اور پروپگنڈہ کے ذریعہ مودی جی کی واہ واہ کی گئی۔ بی جے پی قائدین کو ان کی تعریف و ستائش کے لئے ایک دوسرے سے کافی مسابقت کرنی پڑی۔ بہرحال جب سال 2023ء میں ہندوستان کو G-20 کی سربراہی (قیادت) حاصل ہوئی (ویسے بھی باری باری سے یہ صدارت رکن ممالک کو حاصل ہوتی ہے) اس وقت ہمارے ایک دوست نے دہلی میٹرو ٹرین میں سفر کے دوران کسی کو یہ کہتے سنا کہ کیا آپ کو پتہ ہے کہ مودی جی صرف ہمارے ہی دیش کے نہیں بلکہ 20 ملکوں کے وزیراعظم ہیں۔ جیسا کہ میں نے اوپر لکھا ہے اس دوران دنیا میں ایک لطیف تبدیلی ظاہر ہونی شروع ہوئی اور یہ کہا جانے لگا کہ ہندوستان وشوا مترا (سب کا دوست) ہے۔ حالانکہ پہلی اور دوسری میعاد میں مودی جی اور ان کے بھکتوں نے ان کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہوئے دعوے کئے کہ ہندوستان وشوا گرو بن گیا ہے۔ تاہم وشوا گرو کے بجائے وشوا مترا کا نعرہ لگایا جانے لگا تب اس سے ان کی خود اعتمادی کے فقدان کا رجحان نظر آیا اور یہ واضح ہونے لگا کہ یہ حکومت اور اس کو چلانے والے بلند بانگ دعوے تو کرتے ہیں لیکن ان میں عزائم اور حوصلوں کی کمی ہے۔ ہندوستان دنیا کو ابھی تک سکھانے کے موقف میں نہیں ہے لیکن اسے دنیا کے ہر ملک سے دوستی کرنے اور اُس دوستی کو نبھانے کیلئے منفرد مقام حاصل ہے۔ مودی حکومت کے موقف میں اچانک یہ تبدیلی کیوں آئی۔ اس نے وشوا گرو ہونے کا دعویٰ ترک کرکے وشوا مترا کا نعرہ لگانا شروع کیوں کیا۔ اس تعلق سے کافی قیاس آرائیاں بھی کی گئیں۔ دہلی میٹرو میں مودی اور ان کی حکومت کے بھولے بھالے بھکت کے برعکس حکومت کی ہاں میں ہاں ملانے اس کے ہر قدم کی تعریف کرنے والوں کو یہ اچھی طرح پتہ تھا کہ ہندوستان کی G-20 صدارت پوری طرح عارضی ہے اور بہت جلد اس کی میعاد ختم ہوجائے گی۔ انھیں شائد اس بات کا بھی اندازہ ہو کہ ہماری معیشت سے متعلق عوام نے جو اُمیدیں اور توقعات وابستہ کی ہیں حکومت ان توقعات پر پوری نہ اُتری اور جس کے نتیجے میں یا پھر ہماری سرحدوں پر چین جس طرح آسانی کے ساتھ دراندازی کررہا ہے اس پر تماشہ یہ کہ وزیراعظم چین کی مسلسل دراندازی پر خاموش ہیں ایسے میں عالمی قائد کے متعلق ہمارے دعوے کھوکھلے ہوگئے۔ بہرحال بی جے پی اور مودی جی کے بھکتوں کے دعوے قابل لحاظ تشہیر پائی ہے ویسے بھی بھکتوں کی مختلف قسمیں ہیں ان کی سوچ وفکر بھی مختلف ہوتی ہے۔ عام آدمی تو یہ بات کر رہا ہے۔ مثال کے طور پر وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں اور ان کا یہ ماننا ہے کہ دور قدیم کے ہندوؤں نے طیاروں کی ایجاد کی تھی اور پلاسٹک سرجری کی ایجاد بھی کی تھی۔ آئیڈیا کے ہندوستان پہلے ہی سے وشوا گرو تھا بہت جلد وشوا گرو بنے گا ابھی موجود ہے لیکن حکمراں جماعت کے بہت زیادہ حقیقت پسندانہ اور سیاسی طور پر زیادہ نمایاں طبقہ میں وشوا مترا کی اصطلاح اکثر استعمال ہورہی ہے لیکن حالیہ عرصہ کے دوران بنگلہ دیش میں جو بحران پیدا ہوا اس کے پیش نظر ایسا وقت آگیا ہے کہ وشوا مترا جیسی اصطلاح بھی ترک کیا جاسکتا ہے کیوں کہ ہمارے انتہائی قریبی پڑوسی ملک کے شہری (بنگلہ دیشی) ہندوستان کو ایک قابل بھروسہ وقابل اعتماد دوست نہیں مانتے۔ بنگلہ دیشی شہریوں کی اکثریت ہندوستان کی نیت وارادوں کو شک وشبہ کی نظروں سے دیکھتی ہے۔

ایک ہوجائیں تو دنیا کو ہلا کر رکھ دیں

◄◄ نریندر مودی......مساجد پر دوہرا معیار ◄◄ ماب لنچنگ کا جنون......مسلمان دفاع کرنا سیکھ لیں

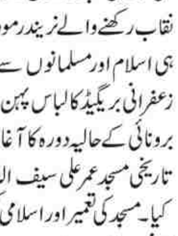

رشیدالدین

"دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا" ملک کے حالات بہتری کے بجائے دن بہ دن ابتر ہو رہے ہیں۔ دستور، قانون اور عدلیہ کا کوئی پاس ولحاظ باقی نہیں رہا۔ 75 سال سے جمہوریت پر قائم ملک انارکی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ظلم وستم اور خون ناحق کا سلسلہ جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب ملک خانہ جنگی کے دہانے پر پہنچ جائے گا۔ صبر اور ظلم سہنے کی ایک حد ہوتی ہے۔ جب صبر کا پیمانہ لبریز ہوجائے تو حالات پر قابو پانا کسی کے بس میں نہیں رہے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی 10 برسوں سے وزارت عظمیٰ کی کرسی پر فائز ہیں لیکن وہ کچھ اس طرح اداکاری کرتے ہیں جیسے حالات سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ ہندوستان کے باہر نکلتے ہی نریندر مودی کو اسلام کی خوبیاں اور اسلامی طرز تعمیر یاد آتے ہیں لیکن ملک میں قیام کے دوران ان کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ داخلی اور خارجی سطح پر مودی کے دو علحدہ چہرے ہیں۔ اسلامی اور عرب ممالک پہنچتے ہی نریندر مودی مساجد کا احترام کرنے لگتے ہیں جبکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تاریخی عبادتگاہوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ چہرے پر دوہری نقاب رکھنے والے نریندر مودی کو دنیا آج تک سمجھ نہیں پائی۔ مسلم ممالک جاتے ہی اسلام اور مسلمانوں سے ہمدردی کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں اور وطن واپسی پر زعفرانی بریگیڈ کا لباس پہن لیتے ہیں۔ مسلم ملک برونائی کے حالیہ دورہ کا آغاز مودی نے وہاں کی تاریخی مسجد عمر علی سیف الدین کے دورہ سے کیا۔ مسجد کی تعمیر اور اسلامی کلچر کی جھلک سے وہ کافی متاثر ہوئے۔ ہندوستان کے تمام گودی میڈیا نے مسجد کے دورہ کو مذہبی رواداری کے طور پر پیش کیا۔ بیرونی دورہ کے موقع پر مودی کا مساجد کا دورہ پہلی مرتبہ نہیں ہے۔ وہ سابق میں دبئی کی شیخ زید، عمان میں سلطان قابوس، انڈیشیا میں مسجد استقلال اور مصر کی الحکم مسجد کا دورہ کرچکے ہیں۔ مساجد کے اس قدر دوروں کے باوجود مودی کا دل نہیں بدلا جس کا مطلب صاف ہے کہ مساجد کے دورے اداکاری کے سوا کچھ نہیں۔ بیرونی مساجد سے محبت اور ملک کی مساجد سے نفرت کیوں؟ مودی کے قریبی مانے جانے والے مشہور صنعت کار ظفر سریش والا نے برونائی میں مسجد کے دورہ کو وزیراعظم کی جانب سے فرقہ پرست طاقتوں کے منہ پر طمانچہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی نے زبان سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے نفرت کے سوداگروں کو جواب دیا ہے۔ ظفر سریش والا نے گفتگو کے دوران گجرات کے چیف منسٹر کی حیثیت سے 600 سالہ قدیم مسجد کی بحالی کے مودی کے کارنامہ کا ذکر کیا۔ نریندر مودی کو واقعی مساجد سے محبت ہے تو پھر ملک میں مساجد پر حملے کون کر رہا ہے اور سنگھ پریوار کی کارروائیوں پر مودی خاموش کیوں ہیں؟ الغرض نریندر مودی نے ہر شعبہ میں اپنی بھجن منڈلی تیار کر رکھی ہے جو اشارہ ملتے ہی گن گانا شروع کرتے ہیں۔ کہاں ہے مختار عباس نقوی اور شاہنواز حسین جو کبھی بی جے پی کا مسلم چہرہ تھے۔ بابری مسجد کی شہادت کو درست قرار دینے والے یہ دونوں آج گمنامی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مودی نے ان دونوں کا جو حشر کیا، وہ مودی کے دیگر تائیدی افراد کے لئے درس عبرت ہے۔ جن مسلم چہروں کے بغیر مرکزی کابینہ کا تصور ادھورا تھا، آج وہی چہرے زندہ لاش بنے ہوئے ہیں اور مسلم وزیر کے بغیر ہی مرکزی حکومت چل رہی ہے۔ نریندر مودی نے صاف کردیا کہ انہیں اب مسلمانوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں مسلمانوں کی جانب سے انڈیا الائنس کی تائید کے بعد سے زبانی ہمدردی بھی ختم ہوچکی ہے۔ ہندوستان میں جب مسلمانوں کی ضرورت نہیں تو پھر مسلم ممالک کے پاس کاسہ گدائی لے کر کیوں پہنچ جاتے ہیں۔ برونائی کی مسجد عمر علی سیف الدین کے معائنہ کے وقت مودی کو بابری مسجد کا خیال ضرور آیا ہوگا جس کی جگہ رام مندر تعمیر کی گئی۔ سپریم کورٹ کے ذریعہ مسجد کی اراضی حاصل کرنے پر مسلمانوں نے مزاحمت کے بجائے بے حسی کا جو مظاہرہ کیا، اس کے نتیجہ میں آج کاشی اور متھرا کی تاریخی مساجد کو خطرہ لاحق ہوچکا ہے۔ سنگھ پریوار کے ایجنڈہ میں ہندوستان کی 3000 سے زائد مساجد ہیں جن کو مندر میں تبدیل کرنے کی سازش ہے۔ نریندر مودی نے برونائی کی مسجد کا دورہ کیا لیکن مہاراشٹرا کے بی جے پی رکن اسمبلی نتیش رانے نے مساجد میں گھس کر چن چن کر مارنے کی دھمکی دی۔ وزیراعظم بیرونی ممالک میں مساجد کا احترام کررہے ہیں لیکن نتیش رانے کے بیان پر خاموش ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وزیراعظم نہ سہی بی جے پی نے رکن اسمبلی کے لئے کارروائی کیوں نہیں کی۔ مودی کی خاموشی کہیں نیم رضامندی تو نہیں؟ ویسے بھی لوک سبھا کی انتخابی مہم کے دوران نریندر مودی نے مسلمانوں کے بارے میں کیا کچھ نہیں کہا تھا۔ جب مودی خود مسلمانوں کے خلاف زہر اگل سکتے ہیں تو پھر نتیش رانے سے کیا شکایت۔

ماب لنچنگ کے واقعات میں اضافہ جارحانہ فرقہ پرست عناصر کو کھلی چھوٹ کا ثبوت ہے۔ بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں وقفہ وقفہ سے بیف کے نام پر گاؤ رکھشک مسلم نوجوانوں کو نشانہ بنارہے ہیں۔ ہریانہ میں مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کو ہجوم نے ہلاک کردیا۔ الزام بس یہی تھا کہ نوجوان بیف منتقل کر رہا تھا۔ کسی ثبوت کے بغیر صرف شبہات کی بنیاد پر گاؤ رکھشک مسلمانوں کو نشانہ بنارہے ہیں۔ ہریانہ میں گاؤ رکھشکوں کو کھلی چھوٹ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ماب لنچنگ کے جنون نے اکثریتی طبقہ کے ایک نوجوان کی جان لے لی۔ گاؤ رکھشکوں نے ایک ہندو نوجوان کا مسلمان سمجھ کر تعاقب کیا اور اسے گولی ماردی۔ ہلاکت کے بعد پتہ چلا کہ مہلوک دراصل 12 ویں جماعت کا طالب علم ہے۔ ہریانہ اور مہاراشٹرا میں اسمبلی انتخابات قریب ہیں، ایسے میں ہندوتوا ایجنڈہ نافذ کرتے ہوئے مسلم رائے دہندوں کو دھمکانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مہاراشٹرا میں چلتی ٹرین میں 75 سالہ بزرگ اشرف علی سید حسین کو ٹفن میں بیف رکھنے کے الزام میں نشانہ بنایا گیا۔ بزرگ شخص کی عمر کی پرواہ کئے بغیر اذیت دیتے ہوئے ویڈیو تیار کیا گیا جو سوشیل میڈیا میں وائرل ہو چکا ہے۔ مسلم دشمنی کے جنون نے حملہ آوروں کے پاس عمر کا کوئی لحاظ بھی باقی نہیں رکھا۔ سنگھ پریوار ماب لنچنگ اور حملوں کے واقعات کے ذریعہ مسلمانوں کے حوصلوں کو پست کرنا چاہتا ہے۔ اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ اور آسام میں مسلمانوں کو غیر ملکی قرار دے کر ڈیٹینشن سنٹرس کو منتقل کرنا تشویش کا باعث ہے۔ آسام میں 28 مسلمانوں کو فارنرٹریبونل نے غیر ملکی قرار دیا جس کے بعد انہیں حراستی مرکز منتقل کردیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جن افراد کو غیر ملکی قرار دیا جارہا ہے، ان کے آباء واجداد ہندوستان کے شہری رہ چکے ہیں اور کئی بزرگ ابھی بھی بقید حیات ہیں لیکن این آر سی کے غلط استعمال کے ذریعہ آسام میں مسلمانوں کی شہریت ختم کرنے کی سازش انتہا پر ہے۔ مرکزی حکومت ملک میں این آر سی اور این پی آر پر عمل آوری کا منصوبہ رکھتی ہے۔ ظاہر ہے کہ آسام اور اتراکھنڈ سنگھ پریوار کے تجربہ گاہ ہیں اور دیگر ریاستوں میں عمل آوری سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مودی حکومت کا دوہرا معیار اس وقت بے نقاب ہوگیا جب شہریت ترمیمی قانون کے ذریعہ پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان کے ہندو خاندانوں کو ہندوستان کی شہریت دی جارہی ہے لیکن آسام میں ہندوستانی شہریوں کو غیر ملکی قرار دیتے ہوئے شہریت ختم کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ دراصل ہندوستان کو ہندو اکثریتی ریاست ہندو راشٹر میں تبدیل کرنا آر ایس ایس کا بنیادی ایجنڈہ ہے۔ ملک میں مسلمانوں کے خلاف جو کچھ بھی سازش اور حملوں کے واقعات پیش آرہے ہیں، اس کی بنیادی وجہ مسلمانوں کی بے حسی ہے۔ اگر مسلمان ظلم سہنے کے بجائے اپنا دفاع کرنے کی ہمت پیدا کریں تو ماب لنچنگ کے واقعات خود بخود ختم ہوجائیں گے۔ آخر ظلم سہنے کی وجہ کیا ہے؟ کیا مسلمان ہندوستان میں دوسرے درجہ کے شہری اور دیگر اقوام کے رحم وکرم پر ہیں؟ ملک کی آزادی میں مسلمانوں نے اپنی جان کی قربانی دی اور آج ملک کی ترقی میں مسلمانوں کی حصہ داری سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ملک پر جب مسلمانوں کا مساوی حق ہے تو پھر بزدلی اور کمزوری کی وجوہات کیا ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلمان اور بزدلی کبھی ایک ساتھ نہیں ہوسکتے۔ دستور ہند میں ہر شخص کو اپنے دفاع کا حق دیا ہے۔ دستوری حق کے استعمال میں کیا رکاوٹ ہوسکتی ہے۔ کیا مسلمان اس حقیقت کو فراموش کرچکے ہیں کہ ایک معمولی جانور بھی حملہ کی صورت میں اپنا دفاع کرتا ہے۔ کیا ہم شہد کی مکھیوں سے بھی گئے گزرے ہیں جو ان کے مکان کو چھونے والے پر حملہ کرتے ہیں۔ ہندوستان میں دفاع کی حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے مسلمانوں پر مظالم کو روکا جاسکتا ہے۔ مسلم قیادتوں کو اس بارے میں غور کرنا ہوگا۔ جوہر کانپوری نے مسلمانوں کے حالات پر کیا خوب تبصرہ کیا ہے ؎

خشک تنکوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں ہم لوگ
ایک ہوجائیں تو دنیا کو ہلا کر رکھ دیں

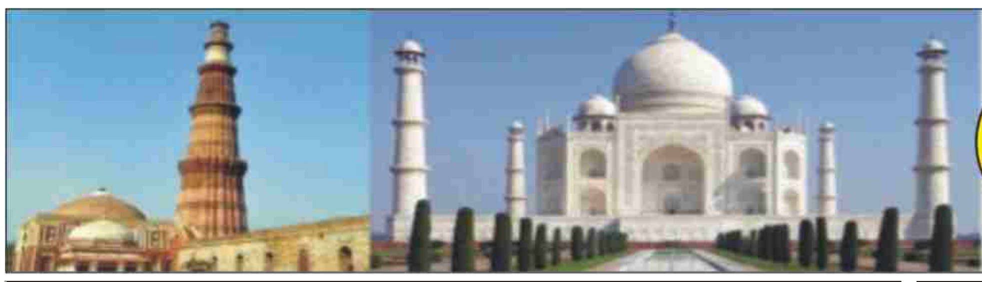

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
08 Sep. 2024

مہاراشٹر کے تدریسی تاریخ کا خوشگوار لمحہ۔۔۔مراٹھی میڈیا نے صرف مسلم اساتذہ کو ایوارڈ سے نوازا۔۔۔روزنامہ راج یوگ کی پہل

بیڑ: 7/ستمبر (نامہ نگار) یوم اساتذہ کی مناسبت سے مراٹھی روزنامہ راج یوگ کے مدیر و مراٹھی پتر کار سنگھ کے مراہٹواڑہ صدر وِیبھو سوامی اور ان کی ٹیم نے ایک منفرد پروگرام منعقد کرتے ہوئے اردو اور مراٹھی میڈیم کے صرف مسلم اساتذہ کو مثالی معلم و معلمات کے ایوارڈ سے نوازا اس ایوارڈ کو بھارت کے صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کے نام سے موسوم کیا گیا تھا شہر کے نیل کمل ہوٹل کے فنکشن ہال میں منعقدہ اس پروگرام نے جہاں اردو زبان کے وقار میں اضافہ کیا وہاں قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید تقویت بھی عطا کی اس پروگرام کے خصوصی شرکاء جن میں مقامی کلکٹر شیوکمار سوامی، سب ڈویژنل پولیس افسر وشومبھر گولڈے، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر پرشانت دھیٹنکر، سابق ایم ایل اے سید سلیم، انفارمیشن آفیسر انجو نامسکر، روزنامہ تعمیر کے مدیر اعلیٰ قاضی مخدوم وغیرہ موجود تھے اس پروگرام کی صدارت ملیہ ہائی اسکول کے سابق صدر مدرس کمال الدین فاروقی سر نے انجام دی اس پروگرام میں تمام مقررین نے اس منفرد پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کا تاثر دیا کہ اساتذہ اقلیتی برادری کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ان کی کوششوں کو آج تک ریاستی سطح پر تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم، پہلی بار، بیڑ میں، آشرے سیوا مرکز اور راج یوگ کی مشترکہ کاوشوں کے ذریعے اقلیتی برادری کے قابل اساتذہ کی عزت افزائی کے لیے یوم اساتذہ کی ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اقدام بلاشبہ قابل تحسین ہے، اور اس تقریب کے منتظمین، صحافی وایبھا و سوامی اور شیخ عائشہ، جتنی تعریف کریں کم ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین ریاستی سطح کے آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ 2024 کی شاندار تقریب میں معززین نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ قوم کے مستقبل کو سنوارنے اور اس کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کی سب سے بڑی ذمہ داری رکھتے ہیں۔ لہذا، اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود کو مسلسل اپ ڈیٹ رکھیں اور اپنے طلبہ کو بھی جدید علوم سے آراستہ کریں۔ یہ تقریب بیڑ کے ہوٹل نیلکمل کے ایگزیکٹو ہال میں آشرے سیوا مرکز اور راج یوگ کی مشترکہ میزبانی میں یوم اساتذہ کے موقع پر منعقد کی گئی۔ ریاستی سطح پر آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ کا باوقار اعزاز قابل اساتذہ کو دیا گیا۔ یہ ایوارڈ معروف شخصیات جیسے کہ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کمال الدین فاروقی، ریٹائرڈ استاد شیخ فصیح الدین، سینئر ایڈیٹر مخدوم قاضی، سابق ایم ایل اے سید سلیم، اور صحافیوں کی یونین کے صدر وسنت مُنڈے، ایکسٹینشن آفیسر اشتیاق سر نے پیش کیے۔ اس تقریب کے منتظمین وایبھا وسوامی، دینک سمرتھ راج یوگ کے ایڈیٹر، اور شیخ عائشہ، شِوانی کی ایڈیٹر اور آشرے سیوا مرکز کی صدر، نے بھی اساتذہ کی عزت افزائی کی۔ تقریب کا آغاز وِدیکا چاریہ کے پہلے اعزاز کے ساتھ کیا گیا، جو امجد افضل شیخ، ZP پمپلنیر کے سائنسی معاون مدرس کو دیا گیا۔ انہیں 11,000 روپے نقد انعام، یادگار تمغہ، توصیفی سند، پگڑی، شال، ناریل اور گلاب کا پودا پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر ذاکر حسین ریاستی سطح کے آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ 2024 کے باوقار اعزاز سے اقلیتی برادری کے بہترین اور مثالی اساتذہ کی عزت افزائی کی گئی۔ خواتین اساتذہ جیسے کہ چاند نے وستی کی سیدہ ممتاز بیگم، بال پیر اردو پرائمری اسکول کی فرزانہ بیگم، اور دیگر اساتذہ کو بیڑ ضلع کی مختلف تحصیلوں سے منتخب کیا گیا۔ اسی طرح مرد اساتذہ جیسے کہ جناب پٹھان ایوب خان، جناب مومن علیم الدین، جناب شیخ عرفان، اور دیگر کو بھی ان کی تعلیمی خدمات کے اعتراف میں سراہا گیا۔ خاص طور پر، اس تقریب میں معذور اساتذہ کی بھی عزت افزائی کی گئی، جن میں جناب شیخ نظام اور جناب شیخ راجو نور کو ان کی تعلیمی خدمات کے لیے اعزاز دیا گیا۔ علاوہ ازیں، گیورائی طاہرہ اردو اسکول جیسے اداروں کو تعلیم کے فروغ میں ان کی لگن کے لیے تسلیم کیا گیا۔ سماجی کارکن اور تعلیمی خدمات انجام دینے والے جناب نصیر رحیم خان پٹھان کو شِکشن پریمی (محب تعلیم) ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تمام اعزاز یافتہ اساتذہ کو روایتی پگڑی اور پودوں کے گملوں اعزاز بخشا گیا تاکہ ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا جا سکے۔ اس منفرد تقریب میں تعلیم کے شیدائی اور شہریوں کی کثیر تعداد شریک ہوکر تقریب کی شان بڑھائی۔ تقریب کی میزبانی مہادیو اِنکار اور مسز اِنکار نے شاندار انداز میں کی، مابعد تقریب شاہی ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔ اس جلسے کی خصوصیت یہ تھی کہ مستحق اساتذہ کو اعزازات سے نوازا گیا جس سے ہر مکتب فکر کے احباب نے مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کی کامیابی میں موسیٰ سر بھی پیش پیش تھے۔

اوقاف کی جائیداد اللہ کی ملکیت اور متولیان کے پاس امانت ہے: مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

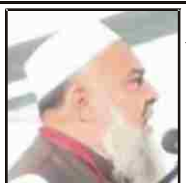

مظفر پور 7/ستمبر (پریس ریلیز) وقف منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو اپنی ملکیت سے نکال کر عام حالات میں اللہ کی ملکیت میں بندوں کے نفع کے لیے ڈال دینے کا نام ہے، اور اللہ کی ملکیت میں خرد برد کرنے کا حق نہ تو حکومت کو ہے نہ وقف کونسل اور نہ ریاستی بورڈ کو، خود متولی بھی واقف کی منشاء کے خلاف اس چیز یا اس کی آمدنی کا استعمال نہیں کرسکتا، کیوں کہ متولی اللہ کی ملکیت کا امین ہے اور امانت میں خیانت کی اجازت کسی بھی درجے میں اسلام نہیں دیتا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو امانت دار نہیں اس کے ایمان کا کوئی بھروسہ نہیں، اسلام کی یہ تعلیمات مذہبی و شرعی قوانین وضوابط کا حصہ ہیں اور کسی کی طرف سے بھی اگر اس میں تبدیلی کی بات کی جاتی ہے تو یہ مداخلت فی الدین ہے اور دینی تقاضوں کی حفاظت ہمارے ایمان ویقین کا جز ہے، اس لیے مسلمان سب کچھ برداشت کر لیتا ہے دین میں مداخلت اور ناموس رسالت پر ہلکی سی آنچ بھی وہ گوارا نہیں کرسکتا، ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن تاسیسی، امارت شرعیہ کے نائب ناظم، کاروان ادب اور اردو میڈیا فورم کے صدر مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے اس نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سب سے پہلا وقف آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہم نے اسے تسلسل بخشا، حدیث میں مذکور ہے کہ کوئی صحابی ایسے نہیں بچے جنہوں نے اللہ کے راستے میں اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق صدقہ (وقف) نہ کیا ہو ہندوستان میں جب اسلام آیا تو بادشاہوں، نوابوں، زمینداروں اور عام مسلمانوں نے کثرت سے اخروی زندگی میں کام آنے والے ثواب کی نیت سے مساجد، مدارس، خانقاہ، مزارات، مسافر خانے اور قبرستان کے لیے زمینیں وقف کیں، ان کا استعمال زبانی وقف کی حیثیت سے ہوتا رہا، وقف کرنے والوں نے اس کی ضرورت نہیں محسوس کی کہ اس کو رجسٹرڈ کیا جائے اور رجسٹر 2 میں اس کا اندراج وقف کی حیثیت سے کرایا جائے چنانچہ اسی (۸۰) فیصد اوقاف زبانی ہیں اور برسوں سے اس کا استعمال ان کاموں کے لیے ہو رہا ہے جس کے لیے واقف نے وقف کر دیا تھا، سرکاری سازش کے تحت بہت سارے قبرستان اور مساجد کی آراضی کو غیر مزروعہ عام بنام ریاستی سرکار کر دیا گیا، ان میں سے کئی قبرستان کو کبیرا ستھان اور گورستان کو گؤ استھان لکھ دیا گیا اور قانونی طور پر اس کی وقف کی حیثیت کو ختم کر دیا گیا، اب جب چاہے ریاستی حکومت ان زمینوں کو اپنی ملکیت قرار دے کر دوسرے کاموں مثلاً وزیر اعظم رہائشی اسکیم کے لیے مکانات کی تعمیر کے لیے استعمال کرسکتی ہے، کارپوریٹ گھرانوں کو دے سکتی ہے اور واقف کی منشاء کی رعایت کیے بغیر اس وقف کو خرد برد کرسکتی ہے۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ ہر دور میں اوقاف کے تحفظ کی کوشش کی جاتی رہی ہے، دستوری اور آئینی طور پر تحفظ کے لیے تحریکیں بھی چلتی رہی ہیں چنانچہ تحفظ اوقاف کے لیے انگریز دور میں پہلا قانون 1923ء میں بنا وقتاً فوقتاً ترمیمات ہوتی رہیں، آزاد ہندوستان میں وقف ایکٹ 1953 میں بنا، 1959، 1969، 1984 اور 1985ء میں ترمیمات کی گئیں، اور ابھی جو ایکٹ مستعمل ہے وہ 1995 کا بنا ہوا ہے 2013 کی چند ترمیمات بھی اس میں شامل ہیں، موجودہ حکومت نے 1995ء کے ایکٹ میں چوالیس ترمیمات کے لیے بل پارلیمنٹ میں پیش کیا ہے کہنے کے لیے یہ چوالیس ہیں لیکن اصلا یہ ایک سو ستاون ترمیمات ہیں جس نے 1995ء ایکٹ کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے، پہلے یہ ایکٹ تحفظ اوقاف کے لیے تھا اور ترمیم کے بعد اوقاف کی جائیداد کو خرد برد کرنا اور سرکاری تصرفات کے دروازے کو کھول کر رکھ دے گا، ان ترمیمات کے نتیجے میں اوقاف کمیٹی میں غیر مسلموں کا عمل دخل بڑھے گا، زبانی اور استعمال کی وجہ سے وقف کی حیثیت ختم ہو جائے گی اور فیصلے کا اختیار کلکٹر کو ہوگا، جس کی حیثیت یک گونہ مدعی کی ہوگی اور جب مدعی ہی منصف ہو جائے تو فیصلہ کیا اور کیسا ہوگا ہر آدمی سمجھ سکتا ہے، متولی اور وقف بورڈ کی حیثیت صرف ربطی ادارے کی رہ جائے گی، اس کا سارا کام کلکٹر صاحب تک کاغذات پہنچا دینے میں محدود ہو جائے گا، جن زمینوں کے کاغذات نہیں ہوں گے ان کی حیثیت وقف کی تسلیم نہیں کی جائے گی اور ان پر بنی عمارتوں کو بلڈوز کر دیا جاسکے گا۔ حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ معاملہ بڑا نازک اور خطرناک ہے ابھی یہ بل جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے پاس زیر غور ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے لیے ایک لنک جاری کیا ہے جس کی مدد سے آسانی سے آپ اپنی رائے جوائنٹ پارلیمنٹ کمیٹی کو بھیج سکتے ہیں، 13 ستمبر تک اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی رائے کمیٹی کو پہنچ جائے اس طرف فوراً توجہ کی ضرورت ہے، اس کے بعد ضرورت ہے کہ جن اوقاف کی آراضی کا اندراج ریاستی حکومت کے نام سے ہوگیا ہے اس کے ٹائٹل بدلنے کے لیے کاروائی کی جائے تاکہ وہ ریاستی سرکار کے قبضے سے نکل کر اوقاف کی جائیداد کی حیثیت سے اس کا اندراج ممکن ہو سکے، اس کام کو کسی بھی طرح کرایا جائے، یہ دوسرا بڑا کام ہے، جس کے لیے مسلمانوں کو اٹھ کھڑا ہونا چاہیے، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ارکان امارت شرعیہ کے خدام اس کی مہم چلا رہے ہیں اور آپ سب کا ساتھ ہی اس مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرسکتا ہے۔ مفتی صاحب نے اس نمائندے کو بتایا کہ ایک دوسرا بڑا مسئلہ تحفظ مدارس کا ہے آسام میں مدارس کو اسکول بنا دینے کی بات کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہے، اتر پردیش میں نئی تعلیمی پالیسی کے تحت مدارس کے طلبہ کو اسکول میں داخل کرانے کا حکم آگیا ہے بہار کی ڈبل انجن کی سرکار بھی اس طرح متوجہ ہوسکتی ہے جس کا سلسلہ بیان بازی کی حد تک چل رہا ہے ان حالات میں امارت شرعیہ نے 15/ستمبر کو آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تجویز کی روشنی میں وقف کانفرنس بابو سبھا گارڈنز گاندھی میدان پٹنہ میں رکھا ہے، تحفظ مدارس کے لیے بھی ایک کنونشن اسی دن بعد نماز مغرب المعہد العالی ہال امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ میں منعقد ہوگا آپ حضرات کو اس تاریخی مہم کا حصہ بننا چاہیے، یہ وقت کی ضرورت ہے اور مذہبی تقاضہ بھی۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور میں یوم اساتذہ کی تقریب کا انعقاد

اکولہ: 7/ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ میں ہر سال کی طرح امسال بھی مورخہ 5 ستمبر 2024 کو یوم اساتذہ کے موقع پر مختلف تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ ابتدا میں جماعت پنجم تا دوازدہم کے طلباء وطالبات نے درس و تدریس کی خدمات انجام دیں۔ بعد ازاں تقریری مقابلہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب نے کی۔ جس میں طلبہ نے اپنی تقاریر کے ذریعے اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ساتھ ہی ڈاکٹر رادھا کرشنن کے حالات زندگی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں صدر تقریب سید اسحاق راہی صاحب نے قرآن وحدیث کی روشنی میں طلبہ کو علم کی اہمیت، استاذ کی عظمت اور اسکے وقار کو سمجھتے ہوئے محنت اور جدو جہد سے اپنا مقصد حاصل کرنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر تدریس اور تقریری مقابلہ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات واسناد سے نوازا گیا۔ یوم اساتذہ کی تقریب کو کامیاب بنانے کے لئے پرنسپل مجیب اللہ خان کی رہنمائی میں ناءب پرنسپل احسان الرحمٰن، محسن خان، ریحان احمد، ناصر خان اور تمام ہی اساتذہ نے تعاون کیا۔

کل ہند اردو ادبی کانفرنس شولاپور کی جانب سے

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور کو مثالی اسکول ایوارڈ

سولاپور: 7/ستمبر (محمد مسلم کبیر) کل ہند اردو ادبی کانفرنس شولاپور کے زیر اہتمام منعقد ۵ ستمبر "یوم اساتذہ" کے موقع مثالی اسکول، مثالی صدر مدرس، مثالی مدرس ایوارڈ کے جلسے میں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور کو "مثالی اسکول ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ شہر شولاپور کے تمام خانگی مدارس میں پرائمری سطح کا پہلا مثالی ایوارڈ حاصل کرنے والا اسکول ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور رہا۔ اس اسکول کی تعلیمی خدمات، اسکول کا تعلیمی معیار اور دیگر ایکٹی ویٹی میں مہاراشٹر میں اپنی منفرد پہچان بنانے والے اسکول کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ اس ایوارڈ کے جلسے کی صدارت ڈاکٹر رنگریز صاحبہ نے فرمائی اور مہمان خصوصی محترم جناب ڈاکٹر محمد حفیظ جنیدی صاحب تھے۔ اس ادارے کے صدر جناب ایڈووکیٹ عمر خان بیریا صاحب نے استقبال کیا۔ اور ڈاکٹر محمد حفیظ جنیدی صاحب کے دست خاص سے ایوارڈ سے نوازا گیا ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اردو اسکول شولاپور کی طالبات نے اسکول کے اساتذہ کے ہمراہ ایوارڈ حاصل کیا اور ایک طالبہ نے ایوارڈ ملنے پر ادارے کا شکریہ ادا کیا اور تمام سامعین حضرات و خواتین سے داد و تحسین حاصل کی۔ اسکول کے چیئرمین جناب محبوب تامبولی سر نے مبارکباد پیش کی اور یہ یقین دہانی کروائی کہ اسکول اسی طرح اپنی بہترین خدمات پیش کر قوم کے بچوں کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے صدر مدرس اشفاق احمد ساتکھیڑ، معلمہ رضوانہ قاضی آپا، عرفان پٹھان سر، سمیرا شلید ار آپا، رفیق قاضی سر، حنا جمعدار آپا اور طالبات نے ایوارڈ لیا۔ شہر شولاپور کے تمام تعلیمی اداروں اور عوام نے ایوارڈ ملنے پر خوش کا اظہار کیا۔

سن 2020-21 مہاراشٹر ودھان سبھا اتکرسٹ بھاشن ایوارڈ سے معزز صدرِ جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک کو سرفراز

تھانے: 7/ستمبر (آفتاب شیخ) سن 2020-21 مہاراشٹر ودھان سبھا اتکرسٹ بھاشن ایوارڈ سے معزز صدرِ جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک کو سرفراز کیا گیا۔ عام لوگوں کے مسائل پیش کرنے کے لیے یقیناً مضبوطی حاصل ہوگی: ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک۔ مہاراشٹر ودھان پریشد شتک مہوتسو میں، راشٹر کُل پارلیمانی بورڈ، مہاراشٹر شاخ کی جانب سے سن 2020-21 مہاراشٹر ودھان سبھا اتکرسٹ بھاشن ایوارڈ معزز صدرِ جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک کو دیا گیا۔ یہ تھانے کے عوام کے لیے نہایت خوشی اور فخر کی بات ہے۔ کورونا کے دور میں کورونا کے بڑھتے مریضوں کی سنگین صورتحال کا ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک نے ودھان بھون میں حقیقت سے آگاہ کیا تھا۔ اس تقریر کے لیے ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک کو اتکرسٹ بھاشن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ معزز صدرِ جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں اس ایوارڈ کو قبول کر کے بے حد خوشی ہوئی۔ اس سے عام لوگوں کے مسائل کو ایوان میں پیش کرنے کے لیے یقیناً نئی طاقت ملے گی، یہ بات ایم ایل اے پرتاپ سرنائیک نے کہی۔ اس موقع پر گورنر محترم سی. پی. رادھا کرشنن، وزیر اعلیٰ محترم ایکناتھ شندے صاحب، نائب وزیر اعلیٰ محترم دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ محترم اجیت دادا پوار، ودھان سبھا اسپیکر محترم راہول نرویکر، مہاراشٹر ودھان سبھا کے نائب صدر محترم نرہری جھروال، ودھان پریشد کی نائب صدر محترمہ ڈاکٹر نیلم گورھے اور دیگر معززین موجود تھے۔

بلڈوزر کارروائی پر سپریم کورٹ کا تبصرہ حوصلہ افزا و خوش آئند

جمعیت علمائے ہند کے اقدامات قابل ستائش: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ (پریس ریلیز): 7/ستمبر: بھارت جمہوری ملک ہے، اس میں آئین کو بالادستی حاصل ہے، یہاں ہر شہری کے ساتھ حکومت پر بھی آئین کی پابندی لازم ہے، ملک کے آئین نے آئین کے تحت رہتے ہوئے ہر شہری کو جان، مال، عزت و آبرو کے تحفظ اور باعزت زندگی گذارنے کا حق دیا ہے، ملک کے آئین نے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے حق تلفی کے خلاف آواز بلند کرنے کا حق بھی دیا ہے، اس کے علاوہ حق تلفی، نا انصافی اور ظلم کے خلاف ملک کے آئین نے قانونی چارہ جوئی کا بھی حق دیا گیا ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ وقت میں ملک کے بعض صوبہ میں ایک خاص طبقہ کے لوگوں کے خلاف نفرت کا ماحول پیدا کر دیا گیا ہے، ماب لنچنگ، فرقہ وارانہ تشدد اور ظلم وستم کے ذریعہ ان کو نشانہ بنایا جارہا ہے، افسوس کی بات یہ ہے کہ وہاں کی حکومت بھی عدل و انصاف کے بجائے ظالموں کا ساتھ دے رہی ہے اور یکطرفہ کارروائی کر رہی ہے، مختلف قسم کے الزامات لگا کر بے قصور لوگوں کے گھر بلڈوزر سے منہدم کئے جارہے ہیں، ہر طرف مایوسی پائی جارہی ہے، ابھی بھی یہ سلسلہ جاری ہے، حکومت نے بغیر الزام ثابت ہوئے یک طرفہ بلڈوزر کی کارروائی کر کے بے قصور مسلم سماج کے لوگوں کے گھر کو منہدم کر دیا، اور یہ سلسلہ تقریباً گزشتہ سات برسوں سے جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلڈوزر کی کارروائی یکطرفہ کی جارہی ہے، وہ بھی صرف الزام کی بنیاد پر، اس طرح یہ نا انصافی پر مبنی کارروائی ہے، یہ کارروائی اقلیتوں اور کمزور طبقات کے خلاف ایک سازش ہے، جس کی وجہ سے مسلم اقلیت کے لوگوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ بلڈوزر کی کارروائی سے تنگ آکر مظلوم لوگوں نے اور ملک کی بڑی تنظیم جمعیت علمائے ہند دونوں تنظیموں نے سپریم کورٹ میں چارہ جوئی کی، خبر کے مطابق سپریم کورٹ نے جمعیت علمائے ہند و دیگر کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ کسی قسم کی بلڈوزر کی کارروائی غیر قانونی ہے، اگر کوئی قصوروار ہے تب بھی گھر پر بلڈوزر نہیں چلایا جاسکتا ہے، سپریم کورٹ نے ایک خاص طبقہ کے خلاف بلڈوزر کارروائی پر سخت برہمی کا اظہار کیا، اور بلڈوزر کارروائی کے خلاف ملک گیر رہنما خطوط جاری کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ تبصرہ خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے، موجودہ وقت میں اقلیتوں اور کمزور لوگوں کا بھروسہ عدلیہ پر ہے، اس لئے سپریم کورٹ کی ذمہ داری ہے کہ اس غیر قانونی کارروائی پر روک لگائے اور آئندہ اس طرح کی کارروائی نہ ہو اس کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بلڈوزر کارروائی کے خلاف جمعیت علمائے ہند کا اقدام قابل ستائش ہے، جمعیت علمائے ہند نے ہر مصیبت کے موقع پر ملت کی مدد کی ہے، جس کی وجہ سے اس پر عوام وخواص کا اعتماد ہے، بلڈوزر کارروائی کے خلاف کورٹ کے تبصرہ نے اس تنظیم کے وقار کو مزید بلند کیا ہے، توقع ہے کہ آئندہ بھی ملی تنظیمیں بالخصوص جمعیت علمائے ہند ملک کے آئین کی روشنی میں اقلیت اور کمزور لوگوں پر کی گئی غیر قانونی کارروائی کے خلاف بڑھ کر کام کرے گی، اس موقع پر اقلیتوں اور کمزور طبقات بالخصوص مسلم سماج کے لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ آپسی اتحاد کا مظاہرہ کریں، اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے بیدار رہیں، اپنے خلاف ظلم کا حل ملک کے آئین میں تلاش کریں، اور کسی قسم کی ناانصافی کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا راستہ اختیار کریں۔ موجودہ وقت فتنہ کا ہے، ایسے وقت میں مسلم سماج کے لوگوں کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر مسلمانوں کو مشتعل کرنے کے لئے طرح طرح کی سازشیں کی جارہی ہیں، تاکہ انہیں قانون کی نظر میں مجرم بنا دیا جائے، اس لئے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خود اس طرح کی سازشوں سے ہوشیار رہیں، کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے کوئی دشواری پیش آئے، خدانخواستہ کوئی دشواری پیش آجائے، تو ملک کے آئین کی روشنی میں حل تلاش کریں، اور قانونی چارہ جوئی کے ذریعہ اس کا مقابلہ کریں، اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

پاکستان میں سال کا 17 واں پولیو کیس رپورٹ ہوا

اسلام آباد۔ 7/ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان نے سال کے اپنے 17 ویں پولیو کیس کی اطلاع دی ہے، جس میں اسلام آباد کا ایک بچہ شامل ہے جو جنگلی پولیو وائرس ٹائپ 1 (WPV1) سے مفلوج ہوگیا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کی ریجنل ریفرنس لیبارٹری برائے پولیو کے مطابق اسلام آباد کی یونین کونسل رورل 4 کے ایک بچے میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ 1 (WPV1) کا پتہ چلا۔ اسلام آباد سے 16 سالوں میں یہ پہلا انسانی کیس رپورٹ ہوا ہے، جب کہ وفاقی دارالحکومت اور پڑوسی ضلع راولپنڈی سے ماحولیاتی نمونے ڈبلیو پی وی 1 کے لیے جون سے مثبت آئے ہیں، جو بچوں کی صحت کے لیے پولیو کے مستقل خطرے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ وزیر اعظم کی فوکل پرسن برائے انسدادِ پولیو محترمہ عائشہ رضا فاروق نے کہا، "یہ انتہائی دل دہلا دینے والی بات ہے کہ ایک اور پاکستانی بچہ ایسی بیماری سے متاثر ہوا ہے جس کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن آسانی سے قابل رسائی ویکسین کی مدد سے مکمل طور پر روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں پولیو وائرس کے شدید پھیلاؤ کے پیش نظر، پولیو پروگرام نے صوبوں اور اضلاع کے ساتھ گہرائی سے مشاورتی اجلاس منعقد کیے ہیں تاکہ پولیو کے خاتمے کی سرگرمیوں کے تمام پہلوؤں کو بہتر بنانے کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جاسکے، جو اگلے ہفتے شروع ہونے والی پولیو مہم سے شروع ہو گی۔

بچے بڑے ہو کر اپنے والدین، استاد، شہر اور ملک کا نام روشن کرتے ہیں: ڈاکٹر خالد

ممبئی: 7/ستمبر (پریس ریلیز) انسان کو اعلیٰ مقام تک پہنچانے میں دو شخصیات کا اہم رول ہوتا ہے۔ ایک اس کے خود کے والدین اور دوسرے اس کے اساتذہ۔ اگر بچوں کی صحیح رہنمائی ہوتی ہے تو یہی بچے بڑے ہوکر اپنے والدین، استاد، شہر اور ملک کا نام روشن کرتے ہیں۔ اعلیٰ مقام حاصل کرنے والوں میں ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جنہوں نے باقائدہ تعلیم حاصل کی ہے۔ آج پورے بھارت میں یوم اساتذہ (ٹیچرس ڈے) منایا جارہا ہے۔ یوم اساتذہ دراصل ملک کے عظیم استاد، فلسفی، مصلح و ماہرِ تعلیم اور سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کے موقعے پر منایا جاتا ہے۔ اس طرح کا اظہار خیال کرتے ہوئے ممبئ کے آر۔ سی۔ ماہم ڈی۔ ایڈ۔ ایڈ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر خالد خان سر نے اپنے صدارتی خطبے کے دوران یوم اساتذہ کے موقع پر منعقدہ پروگرام میں بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے معلم اور تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے طلباء وطالبات کے روشن مستقبل کے لئے اپنی نیک خواہشات بھی پیش کیے۔ واضح رہے پروگرام کا آغاز سال اول کے زیر تربیت معلم انصاری محمد معاذ کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ سال اول وسال دوم کے زیر تربیت معلمین نے اساتذہ کی خدمت میں یوم اساتذہ کی مبارکباد منظم اشعار، تقاریر، نظمیں وقوالی وغیرہ کی مدد سے تخلیقی اور اختراعی طریقے سے تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض سال دوم کی طالبات طوبیٰ فردوس اور شاہ حمیرہ نے خوبصورت انداز میں انجام دیے۔ سال دوم کے زیر تربیت معلمین نے اپنے، پسندیدہ استاد کا کردار، موضوع پر اپنی قابلیت کا مظاہرہ کیا۔ سال اول سے اپنے استاد کے لئے قاضی منان کی تیار کی ہوئی خوبصورت نظم کو کافی پسند کیا گیا۔ اس موقع پر سید عثمان نے کہا کہ ہمارے لیے ہر دن یوم اساتذہ ہے۔ شاہ حمیرہ نے کہا استاد ہمارے لیے والدین کا رتبہ رکھتے ہیں سال اول کی سی آر کلثوم نے اپنے اظہار خیال میں کہا اج کی طرح ہر دن ہمیں استاد کی عزت کرتی چاہیے۔ اور اساتذہ کا فرمانبردار بن کر رہنا چاہیے اسی طرح کئی طالبات نے جوش وخروش سے اظہار خیال پیش کرتے ہوئے یوم اساتذہ نہایت تزک واحتشام سے منایا۔

عمدۃ القراء مولانا انصار علی قریشی نقشبندی کی 28 ویں سالانہ فاتحہ

آج محفل ختم قرآن، قصیدہ بردہ و پیشکشی چادر گل

حیدرآباد 7/ستمبر (راست) ازہر ہند جامعہ نظامیہ کے قابل فخر فرزند جنوبی ہند کے معروف وممتاز عالم دین، شاعر وانشاء پرداز صاحب خطبات انصار، محب زماں انصار العلماء عمدۃ القراء حضرت علامہ الحاج قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ ازہر ہند جامعہ نظامیہ وام المدارس جامعہ باقیات صالحات ویلور کی 28 ویں سالانہ فاتحہ کے ضمن میں دو روزہ پروگرام سجسن نگرانی جانشین حضرت عمدۃ القراء علیہ الرحمہ حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجذ وبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ والا انصار فاؤنڈیشن منعقد ہوں گے اتوار 4/ربیع المنور مطابق 8/ستمبر بعد نماز ظہر محفل ختم قرآن، 3 بجے تا نماز عصر محفل قصیدۂ بردہ شریف بمقام ایوان قاضی اسد ثنائی جمال کالونی، ریاست نگر اور بعد نماز عصر محفل نعت مصطفیٰ، پیشکشی صندل و چادر گل، صلوٰۃ و سلام، دعا بر مزار اقدس حضرت عمدۃ القراء علیہ الرحمہ واقع احاطہ شمس المفسرین صدر الفقہا حضرت علامہ حافظ مفتی محمد رحیم الدین قدس سرہ العزیز، درگاہ شریف حضرت حافظ میر شجاع الدین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ، عیدی بازار ہوگی منگل 10/ستمبر کو نیشنل فنکشن ہال پھسلبنڈہ میں جلسۂ یاد انصار وطرحی نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ بطرح روشن ہے اب بھی حضرت انصار کا چراغ، منعقد ہوگا۔ قاضی محمد انوار علی قریشی، قاضی قاری محمد تراب علی قریشی، قاضی محمد فضیلت علی قریشی، قاضی ابوالنصر محمد مستنصر علی قریشی سعد اور قاضی ابوالفتح محمد انصار علی قریشی فہد نے حضرت عمدۃ القراء علیہ الرحمہ کے تلامذہ، محبین، معتقدین ومتوسلین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

جارجیا ٹیک یونیورسٹی چین کی شراکت داری کو ختم کرے گی

جارجیا۔ 7/ستمبر۔ ایم این این۔ جارجیا ٹیک چینی شہروں تیانجن اور شینزین میں اپنی تحقیقی اور تعلیمی شراکتیں ختم کر رہا ہے۔ امریکی یونیورسٹی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ کانگریس کی جانب سے مبینہ طور پر چین کی فوج سے منسلک اداروں کے ساتھ اس کے تعاون پر جانچ پڑتال کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ مئی میں، چین کے بارے میں امریکی ایوان نمائندگان کی منتخب کمیٹی نے جارجیا ٹیک کو خط لکھا جس میں چین کی شمال مشرقی تیانجن یونیورسٹی کے ساتھ جدید سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجیز پر تحقیق کے بارے میں تفصیلات طلب کی گئیں۔ چینی اسکول اور اس سے ملحقہ اداروں کو 2020 میں امریکی محکمہ تجارت کی برآمدی پابندیوں کی فہرست میں امریکی قومی سلامتی کے خلاف کارروائیوں کے لیے شامل کیا گیا تھا۔

کینیڈا میں مقیم پاکستانی امریکہ میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے الزام میں گرفتار

نیویارک۔ 7/ستمبر۔ ایم این این۔ کینیڈا میں مقیم ایک پاکستانی شہری، 20 سالہ محمد شاہ زیب خان، جسے شاہ زیب جدون کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کو 4 ستمبر کو نیویارک کے جنوبی ضلع میں درج شکایت کے سلسلے میں کینیڈا میں گرفتار کیا گیا۔

آتش کی قادر الکلامی سے آج بھی نئے شعرا رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں: پروفیسر احمد محفوظ

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار 'خواجہ حیدر علی آتش اور ان کا عہد' کا انعقاد

خواجہ حیدر علی آتش کا شمار نمایاں ترین کلاسیکی اساتذہ میں ہوتا ہے۔ انھوں نے اردو غزل کے میدان میں اپنی مخصوص شناخت قائم کی۔ جدید زمانے میں آتش کی شاعری کو خاص اہمیت کی حامل سمجھا گیا۔ آتش بنیادی طور پر خیال بند شاعر ہیں لیکن ان کی اس صفت کا تذکرہ کم کیا گیا۔ اس کے بجائے ان کی شاعری میں فطری عناصر اور زبان و بیان کی خوبیوں کا ذکر زیادہ ہوا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر احمد محفوظ نے غالب انسٹی ٹیوٹ کے دو روزہ قومی سمینار 'خواجہ حیدر علی آتش اور ان کا عہد' کا کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ آتش بلاشبہ اردو شاعروں میں خاصے بلند مقام پر فائز ہیں۔ آتش کی قادر الکلامی اور ان کی استادانہ مہارت سے آج بھی نئے شعرا رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ سمینار کا افتتاح دہلی اردو اکادمی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول نے کیا۔ افتتاحی تقریر میں انھوں نے کہا کہ آتش کی شاعری فنی نقطۂ نظر سے جس مرتبے کی ہے اس لحاظ سے اس کے گوشوں پر گفتگو نہیں ہوئی۔ ہماری تنقیدی ترجیحات کچھ عرصے کے بعد بدل جاتی ہیں اگر اس کی روشنی میں اپنے سرمائے کا بار بار جائزہ نہ لیا جائے تو ادب کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت کا فریضہ شعبۂ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر نسیم احمد نے انجام دیا۔ صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا کہ مجھے کلاسیکی شاعری سے خاص انسیت ہے۔ میں نے مصحفی جو آتش کے استاد ہیں ان کے دیوان پر کام بھی کیا ہے۔ آتش کی شاعری مجھے بہت متاثر کرتی ہے لیکن وہ ہماری گفتگو کے مرکز میں کم کم آئے۔ میں غالب انسٹی ٹیوٹ کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انھوں نے ایک سلسلہ شروع کیا ہے اور مجھے امید ہے کہ اب لوگ ایک بار پھر آتش کے کلام کی طرف لوٹیں گے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے کہا کہ 'خواجہ حیدر علی آتش اور ان کا عہد' ایک موضوع ہی نہیں فریضہ بھی ہے۔ کیونکہ آتش اور دبستان آتش سے اردو شاعری کی ایک توانا روایت وابستہ ہے۔ اسی دبستان سے ہمیں 'سحر البیان' اور 'زہر عشق' جیسی لازوال تصنیفات کا تحفہ ملا ہے۔ شاگردوں کا جیسا طویل سلسلہ آتش سے وابستہ ہے اس کی مثال بھی کم ملیں گی۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ ایک اہم موضوع پر سمینار منعقد کرنے میں کامیاب ہوا۔ عنقریب اس سمینار کے مقالات کتابی شکل میں شائع ہوں گے اور اس کی افادیت زیادہ عام ہوگی۔ افتتاحی اجلاس میں شہر کی اہم شخصیات کے علاوہ طلبا اور ریسرچ اسکالرس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ سمینار کے بقیہ اجلاس کل 8/ستمبر کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک منعقد ہوں گے۔

وقف ترمیمی بل کی مخالفت کیوں؟ آج جلسہ اور کل دھرنا آندولن

ناندیڑ:7/ستمبر (ورق تازہ نیوز): وقف ترمیمی بل کی مخالفت کیوں ہونی چاہیے، وقف مِلکیتوں اور مساجد کے تحفظ کے حوالے سے مسلمانوں کی ذمہ داری جیسے اہم موضوع پر شعور بیدار کرنے اور اپنے تحفظات کا اظہار کرنے کے لئے ناندیڑ میں ایک جلسہ عام واحتجاجی دھرنا منظم کیا گیا ہے۔ اس طرح کی معلومات جناب فاروق احمد نے ہفتہ کو پاکیزہ فنکشن ہال میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دی۔ پریس کانفرنس میں مولانا ایوب قاسمی، عبدالحفیظ، عبدالرحیم احمد خان، جاوید خان، عابد پٹیل، ڈاکٹر مجاہد خان، محمد رضوان قریشی، عبدالمختار وغیرہ موجود تھے۔ جناب فاروق احمد نے بتایا کہ تحریک اوقاف دیگر ملی وسیاسی تنظیموں کے اشتراک سے اتوار 8 ستمبر کو بعد نماز ظہر حیدر گارڈن میں ایک جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس جلسہ کی صدارت مفتی خلیل الرحمن صاحب کریں گے، جبکہ مہمان مقرر کے طور پر تحریکِ اوقاف کے نیشنل پریسیڈنٹ جناب شبیر احمد انصاری صاحب اور ایشیا ایکسپریس کے گروپ ایڈیٹر مجتبیٰ فاروق صاحب خطاب کریں گے۔ مہمانان خصوصی طور پر مولانا مفتی خالد شاکر قاسمی صاحب، مولانا سعد عبداللہ ندوی صاحب، مولانا عظیم رضوی صاحب، مولانا یوسف محمدی صاحب ودیگر موجود رہیں گے۔ اس کے علاوہ، 9 ستمبر 2024 کو دھرنا احتجاج ہوگا۔ یہ احتجاج نمازِ ظہر کے بعد، دوپہر 2 بجے، ضلع کلکٹر آفس، ناندیڑ کے روبرو کیا جائے گا۔ تحریکِ اوقاف اور دیگر ملی وسیاسی تنظیموں کی جانب سے اپیل کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے وَقف مِلکیتوں کے تحفظ اور وَقف ترمیمی بل کی مخالفت میں اپنی آواز بلند کریں۔

اوٹی ٹی پلیٹ فارم پر آنے والی فلموں میں فحاشی پیش کی جا رہی ہے: ہیما مالنی

رائے گڑھ: بھارتیہ جنتا پارٹی کی متھرا سے رکن پارلیمنٹ اور ڈریم گرل کے نام سے مشہور فلم اداکارہ ہیما مالنی نے الزام لگایا کہ او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر آنے والی فلموں میں فحاشی پیش کی جارہی ہے۔ ہیما مالنی نے یہ بات ہفتہ کو رائے گڑھ میں ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ وہ چکردھر فیسٹیول میں بھرتنا ٹیم میں ڈانس ڈرامہ پیش کرنے کے لیے رائے گڑھ پہنچی ہیں۔ اس کے ساتھ فلموں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اوٹی ٹی پلیٹ فارم پر آنے والی فلموں میں فحاشی پیش کی جارہی ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور چھتیس گڑھ کے وزیر اعلی وشنو دیو سائی حکومت کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں ترقی نظر آنے لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں 'ڈبل انجن' کی حکومت ہے۔ مودی جی چھتیس گڑھ کی ترقی کے لیے بھی کافی فنڈ فراہم کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چھتیس گڑھ میں ترقی نظر آرہی ہے۔ چھتیس گڑھ میں قدرتی خوبصورتی ہے، پانی کے اچھے آبشار ہیں اور نکسل مسئلہ بھی اب کم ہو رہا ہے۔ ہیما نے کہا کہ مسٹر وشنو دیو سائی بھی ریاست میں اچھا کام کررہے ہیں۔ خاص طور پر بستر خطہ میں قبائلیوں کی ترقی کے لیے اچھا کام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے رقص سے آغاز کیا۔ اسی وجہ سے انہوں نے فلموں میں بھی آنا ہوا اور اب وہ سیاست میں آکر عوام کی خدمت کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بچپن سے ہی ڈانس کا شوق تھا۔ ڈانس کے ذریعے فلموں میں کافی شہرت حاصل کی۔ میں نے فلموں سے سیاست میں ایم پی بننے تک کا سفر طے کیا ہے اب میں متھرا کی ایم پی ہوں۔ متھرا کی ترقی بہتر ہو کاریڈور بنے، اصل شہر کو زیادہ ڈسٹرب کیے بغیر ہمہ جہت ترقی پر توجہ ہے۔ نریندر مودی جی کی قیادت میں ملک میں بہتر ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔

میری بیٹی اور داماد کو 'دریائے' میں پھینک دو: این سی پی قائد

ممبئ: مہاراشٹرا کے وزیر اغذیہ اور سینئر این سی پی قائد دھرم راو؟ بابا آترم نے حلقہ اسمبلی اہیری کے رائے دہندوں سے کہا ہے کہ وہ ان کی بیٹی بھاگیہ شری اور داماد ریتوراج ہلگیکر کو ''غداری'' کے لئے دریائے پرانہیتا میں پھینک دیں۔ انہوں نے یہ متنازعہ ریمارکس اس خبر کے آنے کے بعد کئے کہ ان کی بیٹی این سی پی۔ ایس پی میں شامل ہونے والی ہے۔ آترم نے پارٹی کے قومی صدر اور ڈپٹی چیف منسٹر مہاراشٹرا اجیت پوار کی موجودگی میں یہ بات کہی۔ آترم اس خبر پر بھڑک گئے کہ ان کی بیٹی وفاداری بدل کر این سی پی۔ ایس پی میں شامل ہوکر ان کے خلاف الیکشن لڑسکتی ہے۔ وہ اپنا غصہ چھپا نہیں سکے اور انہوں نے اپنے پارٹی باس کے سامنے اپنی بیٹی کے خلاف سخت الفاظ استعمال کئے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پارٹی چھوڑ کر جاتے رہتے ہیں' ان پر توجہ دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میری فیملی کے کچھ لوگ میرا سیاسی دبدبہ استعمال کرکے دوسری پارٹی میں جانا چاہتے ہیں۔ شرد پوار گروپ کے قائدین میرا گھر توڑنا چاہتے ہیں اور میری بیٹی کو میرے خلاف میدان میں اتارنا چاہتے ہیں۔ آترم نے کہا کہ میری بیٹی اور داماد پر بھروسہ مت کریں۔ مجمع تالیاں بجارہا تھا اور نعرے لگارہا تھا۔ آترم نے جواہیری حلقہ اسمبلی سے این سی پی امیدوار بنائے جاسکتے ہیں' کہا کہ میری بیٹی اور داماد نے میرے ساتھ دغا کی ہے۔ لوگوں کو چاہئے کہ وہ انہیں قریب میں واقع دریائے پرانہیتا میں پھینک دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک بیٹی مجھے چھوڑ جائے تو فرق نہیں پڑتا دوسری بیٹی اور بیٹا ابھی بھی میرے ساتھ ہیں۔ پورا کنبہ میرے ساتھ ہے۔ اسی دوران این سی پی کے قومی صدر اجیت پوار نے جنہوں نے اپنے انکل شرد پوار کا ساتھ چھوڑ کر بی جے پی میں شیوسینا کا دامن تھاما' دھرم راو؟ بابا آترم کی وارننگ کا نوٹ لیا اور بھاگیہ شری سے اپیل کی کہ وہ ایسا فیصلہ نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ساری فیملی دھرم راو؟ بابا آترم کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی استاد اپنے شاگردوں کو سارے پینترے نہیں سکھاتا۔ ایک پینترا وہ اپنے پاس چھپا کر رکھتا ہے۔ میں بھاگیہ شری سے کہنا چاہوں گا کہ وہ غلطی نہ کرے اور باپ کے ساتھ ہی رہے۔

احمد پور میں قتل کرکے نعش کو ناندیڑ لاکر
گوداوری ندی میں پھینکنے والا گرفتار

ناندیڑ:7۔ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) احمد پور میں قتل کرکے نعش کو موٹر سائیکل سے باندھ کر ناندیڑ لاکر قدیم پل سے گوداوری ندی میں پھینکنے والے شخص کو مقامی افراد نے پکڑ لیا۔ تادم تحریر پانی میں پھینکی گئی لاش نہیں مل سکی۔ لیکن لاش پھینکنے والا ناندیڑ دیہی پولیس کی تحویل میں ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گنیش چترتھی کی صبح کے اندھیرے میں ایک شخص نے ناندیڑ کے پرانے پل سے ایک تھیلا دریا میں پھینک دیا۔ ایک شخص نے یہ دیکھا اور دوسروں ساتھیوں کے ساتھ بیگ پھینکنے والے کو پکڑ لیا۔ پھر تھیلا پھینکنے والے نے خفیہ راز کھولا کہ تھیلے میں ایک لاش تھی۔ اہل علاقہ نے لاش پھینکنے والے شخص کو پولیس کے حوالے کردیا۔ جب جائے وقوعہ کو دیکھا گیا، چونکہ یہ ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں تھا، اس واقعے کو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے تحت درجہ بندی کیا گیا تھا۔ عوام نے جس شخص کو پکڑا، اس کی موٹر سائیکل فی الحال ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی تحویل میں ہے۔ ناندیڑ دیہی پولیس کے سب انسپکٹر چوان گوداوری لائف ریسکیو اسکواڈ کے ارکان کی مدد سے پانی میں پھینکی گئی لاش کی تلاش کررہے ہیں۔ اطلاع ملنے تک نعش نہیں مل سکی تھی۔ پھینکنے والے کی دی گئی معلومات کے مطابق اس نے مرنے والے کو احمد پور تھانہ حدود میں قتل کر دیا اور اس کی لاش کو ایک بائک پر باندھ کر ناندیڑ لاکر گوداوری میں پھینک دیا۔ قتل کا اصل واقعہ احمد پور تھانے کی حدود میں پیش آیا۔ معتبر ذرائع کے مطابق قاتل اور مقتول دونوں ضلع بیدر کے رہائشی ہیں۔ قاتل کا نام آنند سنگرام جونڈھالے (45) ساکن گاندھی چوک بسواکلیان ضلع بیدر اور مقتول کا نام موہن گروناتھراو ناگونڈی (55) گاندھی چوک بسواکلیان بیدر۔

پربھنی: حضرت فضل اللہ خاں کمپونڈر کی دختر اور رحمٰن خان پٹھان کی اہلیہ بتول فاطمہ کا انتقال

پربھنی: 7/ستمبر (ورق تازہ نیوز) مرحوم حضرت فضل اللہ خاں کمپونڈر کی دختر' رحمان خان پٹھان کی اہلیہ اور رحمت اللہ خاں اطہر کی ہمشیرہ بتول فاطمہ نے 5 ستمبر بروز جمعرات صبح پانچ بجکر 25 منٹ پر داعی اجل کو لبیک کہا۔ اُن کی عمر 50 سال تھی۔ وہ کئی ماہ سے گردے کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ بروز جمعرات بعد نماز ظہر شاہی مسجد' گاڑی بان محلّہ میں نماز جنازہ پڑھی گئی اور قبرستان اخوندمیاں میں تدفین عمل میں آئی۔ خداوندقدوس سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کی بخشش کرے اور انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء کرے۔

طلباء چیف منسٹر یوتھ ورک ٹرینگ اسکیم کا فائدہ اٹھائیں: کلکٹر
ادارہ جات مطلوبہ افرادی قوت کی ڈیمانڈ رجسٹر کریں

ناندیڑ7/ستمبر (ورق تازہ نیوز): ضلع کے بہت سے نوجوان اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد نوکریوں کی تلاش میں ہیں۔ ریاستی حکومت نے وزیر اعلیٰ یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے نفاذ کو منظوری دی ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ حاصل کردہ تعلیم کی طاقت میں تجربے کو شامل کرنے کے قابل بنانا ہے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے زور دیا کہ اس اسکیم کے تحت نوجوانوں کو بہت سے مواقع دستیاب ہیں اور 12ویں پاس، آئی ٹی آئی، ڈپلومہ اور گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ نوجوان اس اسکیم کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے آج کلکٹر آفس کی پلاننگ بلڈنگ میں چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کا جائزہ لیا۔ وہ اس وقت بات کررہے تھے۔ اس موقع پر جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی چیف ایگزیکیٹو آفیسر راجکمار مکوار، محکمہ خواتین اور اطفال کی ترقی کی ڈپٹی چیف ایگزیکیٹو آفیسر ریکھا کلم، محکمہ گرام پنچایت کی ڈپٹی چیف ایگزیکیٹو آفیسر منجوشا کاپسے، ضلعی صحت افسر ڈاکٹر راجکماری بھی موجود تھے۔ سنگیتا دیشمکھ، ضلع اسکل ڈپارٹمنٹ کی اسسٹنٹ کمشنر رینوکا تملوار، مختلف سربراہان وغیرہ موجود تھے۔ چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے تحت ضلع میں اب تک ایک ہزار 768 نوجوانوں کو منتخب کرکے مختلف اداروں میں تعینات کیا گیا ہے۔ تاہم، کلکٹر نے اداروں سے یہ بھی کہا ہے کہ باقی ادارے ویب سائٹ پر مطلوبہ افرادی قوت کی مانگ درج کریں اور انہیں فوری طور پر تقرری خط جاری کریں۔

چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کیا ہے؟ 12ویں پاس طلباء کو 6000 ماہانہ، ITI/ ڈپلومہ پاس کرنے والے طلباء کو 8000 اور پوسٹ گریجویٹ/ پوسٹ گریجویٹ طلباء کو 10000 روپے۔ حکومتی فیصلے میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ ٹیوشن فیس ہر ماہ آن لائن ٹرینیز کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست ادا کی جائے گی۔ اس سکیم کے تحت پرائیویٹ سیکٹر کے کاروباری افراد کے لیے کام کرنے والی کل افرادی قوت کا 10 فیصد اور سروس سیکٹر کے لیے 20 فیصد ملازمت کی تربیت کے لیے لیا جاسکتا ہے۔ اس اسکیم میں حصہ لینے کے لیے امیدوار کو ہنر، روزگار، انٹر پرینیورشپ اور انوویشن کے محکمے کی ویب سائٹ پر رجسٹر کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ امیدوار کی عمر کم از کم 18 اور زیادہ سے زیادہ 35 سال ہونی چاہیے۔ امیدوار مہاراشٹر کا رہائشی ہونا چاہیے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس کا آدھار رجسٹریشن ضروری ہے اور بینک اکاؤنٹ کو بھی آدھار کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہیے۔ اسٹیبلشمنٹ کے آگے آنے کے لیے اسٹیبلشمنٹ/صنعت کو کم از کم تین سال پہلے قائم کیا جانا چاہیے۔

لکھنو میں 'ہرمیلاپ ٹاور' کا ایک حصہ گرا' پانچ افراد کی موت

لکھنو: اتر پردیش کی راجدھانی لکھنو؟ واقع ٹرانسپورٹ نگر میں ا؟ج اس وقت چیخ و پکار کی حالت پیدا ہوگئی جب 'ہرمیلاپ ٹاور' کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ اس حادثہ کی وجہ سے درجنوں افراد ملبہ میں دب گئے اور اب تک 5 لوگوں کی موت کی خبر بھی سامنے ا؟ چکی ہے۔ یہ حادثہ شام تقریباً 5 بجے پیش ا؟یا جس نے مقامی لوگوں میں خوف و دہشت پیدا کر دیا۔ سبھی ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ حالانکہ فوری طور پر پھنسے ہوئے لوگوں کو ملبہ سے نکالنے کا عمل بھی شروع ہوگیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دومنزلہ اس عمارت کا ایک حصہ ا؟ج اس وقت گر گیا جب وہاں ایک ٹرک سے اَنلوڈنگ کا کام ہو رہا تھا۔ اس دوران تیز بارش بھی ہو رہی تھی۔ اس ٹاور میں تین الگ الگ سامانوں کا ویئر ہاو؟س تھا جس میں دوا، گفٹ، پیکنگ، موبل ا؟ئل کا سامان رکھ کر اِدھر اُدھر سپلائی کیا جاتا تھا۔ اس حادثہ کے عینی شاہد ٹرک ڈرائیور راجیش پال نے بتایا کہ وہ اس بلڈنگ میں پہنچا تھا اور اس نے اپنا ٹرک سامان اتارنے کے لیے بلڈنگ میں لگایا۔ اس دوران ٹرک سے فارماسیوٹکل کا دہلی سے لایا سامان بلڈنگ میں اَنلوڈ کیا جا رہا تھا۔ یہاں سے اتارے گئے سامان کو دوسری منزل پر پہنچایا جا رہا تھا۔ اس دوران تقریباً 15 سے 20 لوگ ٹرک کا سامان اتار رہے تھے، تبھی اچانک سے بلڈنگ کا ایک حصہ بھربھرا کر گر گیا۔ کوئی کچھ بھی سمجھ نہیں پایا، سامان اتار رہے کچھ لوگوں نے وہاں سے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ کچھ پھنسے ہوئے لوگوں کو مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے باہر نکالا گیا۔ اس حادثہ کے فوراً بعد ریسکیو ا؟پریشن شروع کردیا گیا جس میں مقامی پولیس، این ڈی ا؟ر ایف، ایس ڈی ا؟ر ایف، لکھنو؟ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم سرگرم کردار ادا کر رہی ہیں۔ موقع پر موجود اے ڈی جی لاء اینڈ ا؟رڈر امیتابھ یش نے کہا کہ پوری بلڈنگ کی تلاشی لی جارہی ہے اور سبھی محکموں کو کوا؟رڈینیشن قائم کرنے کہا گیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بچانے کا کام ہو رہا ہے۔ بلڈنگ گرنے کی وجہ کا پتہ ریسکیو ا؟پریشن کے بعد ہی چلے گا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ سبھی تکنیکی مشینوں کو سرچنگ کے کام میں لگا دیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سبھی زخمیوں اور مہلوکین کو لوک بندھو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ اسپتال پہنچے نائب تحصیلدار گووردھن شکلا نے بتایا کہ 5 لوگوں کی موت ہو چکی ہے اور 24 دیگر افراد زخمی ہیں جن کا علاج چل رہا ہے۔ 5 مہلوکین میں سے 3 کی شناخت بھی ہو چکی ہے۔

سہیل احمد صدیقی کے فرزند افروز احمد صدیقی کا عقد سعید

ناندیڑ: افروز احمد صدیقی ولد سہیل احمد صدیقی (D.pharm) ساکن ناندیڑ کا عقد سعید دختر عبدالنعیم صاحب ساکن لنگم پیٹھ ضلع کاماریڈی کے ساتھ جمعرات 5 ستمبر کو بعد نماز عصر کاماریڈی میں تزک واحتشام سے انجام پایا۔ تقریب طعام ولیمہ مسنونہ بروز سنیچر 7 ستمبر کو بعد نماز مغرب زیبا فنکشن ہال واگھی روڈ ناندیڑ میں شاندار پیمانے منعقد ہوئی جس میں عزیز واقارب اور معزز شہریان کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ سہیل احمد صدیقی موظف سیول انجینئر محکمہ تعمیرات ناندیڑ' خواجہ حلیم احمد' شیخ ذاکر احمد' شیخ لقمان 'عقیل احمد صدیقی' مقصود اشرف جالنوی نے تمام مہمانوں کا پُرتپاک استقبال کیا۔

ملعون راجہ سنگھ نے حلال پراڈکٹس کے بائیکاٹ کی ہندوؤں سے اپیل کی

حیدرآباد: تلنگانہ بی جے پی کے رکن اسمبلی راجہ سنگھ نے گنیش فیسٹیول کے دوران حلال پراڈکٹس کے بائیکاٹ کی ہندوؤں سے اپیل کی۔ راجہ سنگھ جو ایک طویل عرصہ سے حلال پراڈکٹس کے خلاف وکالت کرتے ہیں، نے ایک مرتبہ پھر ہندوؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان اشیا کی خریداری نہ کریں۔ راجہ سنگھ نے کہا کہ ایسا ادارہ جو حلال پراڈکٹس کے سرٹیفکیٹس جاری کرتا ہے، ان پراڈکٹس کو تیار کرنے والی کمپنیوں سے رقم وصول کرتے ہیں اور یہ رقم دہشت گردی کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

'کارگل جنگ میں پاکستان کا ہاتھ تھا'، 25 سال بعد پاکستانی فوجی چیف جنرل عاصم منیر کا اعتراف

پاکستان کی فوج نے پہلی بار اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ 1999 کی کارگل جنگ میں اس کی شراکت داری تھی۔ اس جنگ میں پاکستان کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جمعہ کے روز 'یوم دفاع' کے موقع پر پاکستان کے فوجی چیف جنرل عاصم منیر نے کارگل میں پاکستانی فوجی جوانوں کی موت کا واضح لفظوں میں اعتراف کیا۔ انھوں نے راولپنڈی میں پاکستانی فوج کے ہیڈکوارٹر میں تقریر کے دوران کہا کہ 1948، 1965، 1971 اور ہندوستان و پاکستان کے درمیان کارگل جنگ کے ساتھ ساتھ سیاچن میں بھی ہزاروں لوگوں نے ان جنگوں میں اپنی قربانی دی ہے۔ پی ٹی ا؟ئی کی ایک رپورٹ کے مطابق کسی بھی پاکستانی فوجی چیف کی طرف سے کارگل جنگ کو لے کر دیا گیا یہ پہلا بیان تصور کیا جا رہا ہے۔ اس دوران جنرل منیر نے پاکستانی فوج کے شہیدوں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ مئی اور جولائی 1999 کے درمیان پاکستانی فوجیوں نے جموں وکشمیر کے کارگل ضلع میں ایل او سی کے ہندوستانی حصے میں دراندازی کی تھی۔ ہندوستان نے 'ا؟پریشن وجے' کے نام سے مشہور مہم کے تحت دراندازوں کو چوکیوں سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا تھا۔ ماضی کی بات کی جائے تو اسلام ا؟باد اور پاکستانی حکمراں نے بار بار بلاواسطہ فوجی کارروائی سے انکار کیا ہے اور دراندازوں کو مجاہدین یا کشمیری مجاہدین ا؟زادی بتایا ہے۔ پاکستان نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ پاکستانی فوج سرگرم گشت لگا رہی تھی۔ قبیلائی لیڈران نے پہاڑوں کو قبضہ کر رکھا تھا۔ اتنے سالوں بعد پاکستانی فوجی چیف منیر کے اس واضح قبول نامے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ہلچل مچا دی ہے۔ جس میں کئی صحافیوں نے پاکستانی فوج کے ذریعہ اپنے اہلکاروں کی لاشوں کو قبول کرنے سے انکار کرنے کے بارے میں دہائیوں پرانے پوسٹ کو شیئر کیا ہے۔ اس سے قبل کارگل جنگ کے دوران عہدہ پر رہے سابق وزیر اعظم نواز شریف نے اس ا؟پریشن کی کھل کر تنقید کی تھی جسے پاکستان کے اندر بھی سیاسی بحران اور بھول قرار دیا گیا تھا۔ دراصل 2006 میں کارگل جنگ کے دوران فوجی چیف رہے سابق صدر پرویز مشرف کے ذریعہ لکھی گئی کتاب 'ان دی لائن ا؟ف فائر' میں پاکستانی فوج کے کردار کا واضح طور سے اعتراف کیا گیا ہے۔

''مکھیا منتری یوجنا دوت' کے لیے درخواستیں مطلوب
ماہانہ دس ہزار روپے دیئے جائیں گے

ممبئ: عام شہریوں کو حکومت کی مختلف اسکیموں سے آگاہ کرنے کے لیے وزیر اعلی یوجندوت پہل شروع کی گئی ہے۔ اس سرگرمی میں حصہ لینے کے لیے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ویب سائٹ www.mahayojanadoot.org پر رجسٹر ہوں۔ چیف منسٹر یوجنا دوت پہل کو مہاراشٹر حکومت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے۔ ریاست میں چھ ماہ کے لیے کل 50,000 منصوبہ سازوں کا انتخاب کیا جائے گا، شہری علاقوں میں ہر 5000 آبادی کے لیے ایک اور گرام پنچایت کی سطح کے لیے ایک۔ ان منصوبہ سازوں کو ماہانہ 10 ہزار روپے ادا کیے جائیں گے۔ یہ منصوبہ ساز شہریوں کو حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کریں گے۔ اس اسکیم میں حصہ لینے کے لیے دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کی عمر 18 سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہیے، امیدوار کسی بھی شعبے کا گریجویٹ ہونا چاہیے، امیدوار کے پاس مہاراشٹر کا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ہونا چاہیے۔ امیدوار کو کمپیوٹر کا علم ہونا چاہیے۔ اس کے پاس ایک اپ ٹو ڈیٹ موبائل (سمارٹ فون) اور آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے۔ چیف منسٹر یوجندوت پہل کے لیے آن لائن درخواست فارم، آدھار کارڈ، گریجویشن دستاویزات/سرٹیفکیٹ وغیرہ کا ثبوت، ڈومیسائل کا ثبوت۔ (مجاز اتھارٹی کے ذریعہ جاری کردہ)، آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ کا ثبوت، پاسپورٹ سائز کی تصویر، امیدوار کا انڈرٹیکنگ (آن لائن درخواست فارم کے ساتھ منسلک فارم میں) تقرری کے وقت جمع کرنا ضروری ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار 13 ستمبر 2024 تک ویب سائٹ www.mahayojanadoot.org پر رجسٹر کرسکتے ہیں۔

اگر آپ بھی موموکھاتے ہیں یہ خبر ضرور پڑھیں

جبل پور: مدھیہ پردیش کے جبل پور ضلع کے برگی علاقہ میں ایک موموفروش کا حیران کن ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا، جس میں دکان کے مالک راجکمار گوسوامی اپنے پیروں سے مومو بنانے کیلئے آٹا گوندھتے نظر آرہے ہیں۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد علاقہ کے لوگوں میں شدید غصہ پھیل گیا۔ یہ ویڈیو دیکھنے کے بعد برگی کے مقامی نوجوان سرپنچ کے پاس پہنچے اور ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے راجکمار گوسوامی اور اس کے ساتھی سچن گوسوامی کو گرفتار کرلیا ہے۔ راجکمار گوسوامی کی دکان' کھٹوشیام' برگی سب تحصیل آفس کے سامنے واقع ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ موموز کھانے آتے تھے۔ ویڈیو میں راجکمار کو انڈر گارمنٹ میں پیروں سے آٹا گوندھتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس نے صارفین اور سوشل میڈیا پر شدید تنقید کو جنم دیا ہے۔ پولیس کی جانب سے ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔

شیما نظیر' سکریٹری شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند حیدرآباد کا انتقال

حیدرآباد: محترمہ شیما نظیر؟، سکریٹری برائے توسیع واستحکام، شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند گریٹر حیدرآباد زوجہ جناب ظفر فاروقی؟ صاحب (صدر ادارہ ادب اسلامی ہند، شہر حیدرآباد) و دختر جناب سید شمشیر علی مسرت صاحب مرحوم سابق پرنسپل حسینی علم گرلز کالج حیدرآباد، ساکن امان نگر، تالاب کٹہ کا بعمر 53 سال مختصر علالت کے باعث بروز ہفتہ 7، ستمبر 2024ء کو انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر مسجد حضرت اجالے شاہ؟، سعید آباد میں ادا کی گئی۔ اور تدفین متصل قبرستان حضرت اجالے شاہ؟؟ میں عمل میں آئی۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ 4 فرزندان محمد نسیق الدین فاروقی 'محمد نقیب الدین فاروقی' محمد بلیغ الدین فاروقی اور محمد عبدالحلیم فاروقی شامل ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے موبائل نمبر 9247774712 یا 7842546248 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ مرحومہ شیما نظیر؟ صاحبہ انتہائی نیک، مخلص 'ملنسار' دین کی داعیہ 'مقررہ' اسلامی شاعرہ' ادیب اور ہمہ وقت دین کی تبلیغ واشاعت کی تڑپ رکھنے والی خاتون تھیں۔ شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند حیدرآباد کے تحت انہوں نے کئی ذمہ داریاں بحسن خوبی انجام دیں۔ وہ طویل عرصہ تک شعبہ خواتین علاقہ چندرائن گٹہ اور یاقوت پورہ کی ناظمہ رہیں۔ امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند تلنگانہ ڈاکٹر محمد خالد مبشر الظفر نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ بہن شیما نظیر تحریک اسلامی کی بہترین قائد اور مخلص کارکن تھیں۔ ان کا انتقال تحریک اسلامی کا زبردست نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور تحریک کو ان کا بہترین نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

Ayesha Tours — Haj & Umrah Packages

عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش

بہترین لذیذ کھانے ◄ قریب رہائش ◄ ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود

روانگی 17-09-2024 — واپسی 02-10-2024 — 90,000 (Saudi Airlines)

روانگی 17-09-2024 — واپسی 07-10-2024 — 1,00,000 (Saudi Airlines)

◄ ڈائریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
◄ حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر پر۔
◄ مدینہ میں ہوٹل کا فاصلہ صرف ۲۰۰ میٹر پر۔
◄ عائشہ ٹورس کی جانب سے ۶ عمرہ تجربے کار گائڈ کے ساتھ کرائے جائنگے۔
◄ مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارتیں۔
◄ طائف، جنگ بدر، وادی جن، بیئر روحہ، بیئر شفاء
◄ جبل ملائکہ، بیئر غرض کی زیارت ٹور کی جانب
◄ ٹور کی جانب سے ۵ لیٹر زم زم مفت۔

6 Umrah From Ayesha Tours — Umrah From Taif, Sulay Hudaibiyah, Masjid Al Jorana, Miqat Yalamlam, Masjid-e-Ayesha, Dhu Al-Hulaifah — Badar Free, Taif Free, Wadi-e-Jin Free

روانگی 31-10-2024 — واپسی 15-11-2024 — 95,000 (Saudi Airlines)

Diwali Package

روانگی 26-10-2024 — واپسی 15-11-2024 — 1,05,000 (Saudi Airlines) Akasa Air

Nanded Branch: Shop No: 1, Babuseth Complex Railway Station Road, Nanded -431601

Mohammed Noor Ahmed 9922263786

Ayesha Tours Haj & Umrah Packages 9822725003

कामासाठी मुले पाहिजे

आमच्या दुकानात कामासाठी खालील जागा भरणे आहे.

* मार्केटींगसाठी ३ जागा
* दुकानात कामासाठी ५ जागा
* ईलेक्ट्रॉनिक कामासाठी ३ जागा

मार्केटींगसाठी मोटार सायकल स्वताची राहील त्याला प्रथम संधी राहील.

मराठवाडा स्केलस अनलिमिटेड

ईतवारा बाजार, केली मार्केट, हनुमान मंदिर समोर, नांदेड. 9403004477

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زِینت جیولرس

BIS 916 Hallmark

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

KULSUM JEWELLERS

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر' پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔